ایک رہنما

A GUIDE

بھائی نیول، خداوند آپ کو برکت دے۔

آج رات کلیسیاء میں ہونا میرے لیے خوشی کی بات ہے۔ میرے گلے کی آواز تھوڑی بھاری اور خرخری ہے۔ آج صبح پیغام تھوڑا طویل ہو گیا، اور میں یقیناً خوش ہوں کہ اگرچہ، ایسا ہی ہوا تھا۔ اور اُس لمحے جب یہ پیغام آ رہا تھا، میں خود بھی اِس سے لطف اندوز ہوا تھا، اور میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ بھی اِس سے لطف اندوز ہوئے ہونگے۔ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔]

(2) اب اِسے بھول مت جانا، اِسے ہمیشہ یاد رکھنا، کیونکہ یہی وہ چیزیں ہیں جو مسیح کے خادم کو تعمیر کرتی ہیں۔ دیکھیں، پہلے ایمان، پھر نیکی۔ اور اب یاد رکھیں، رُوح القدس خدا کی اِس عمارت پر چوٹی کا پتھر نہیں رکھ سکتا جب تک یہ ساری چیزیں رُوح القدس کے وسیلہ سے نہ ہوں۔ کوئی مسئلہ نہیں کہ آپ کیا کرتے ہیں، سمجھے۔ اور یہی چیزیں ہیں جو کہ مسیح کے بدن کو تیار کرتی ہیں، دیکھیں، جو چیزیں تیار کرتی ہیں۔ اب، اِنھیں بھول مت جانا، جیسا کہ یہاں پہلے، آپکا ایمان ہے۔ نیکی، معرفت، اور اِسی طرح اور ہیں، جن کا اِس میں اضافہ ہونا ہے، جب تک کہ مسیح کا پورا بدن تیار نہ ہو جائے، تب رُوح القدس اِسکے اُوپر آتا ہے اور اس پر مُہر کر دیتا ہے جیسے کہ یہ ایک ہی بدن ہے۔ یہ چیزیں ضرور ہی ہونی چاہیں۔ اسلیئے، یسُوع نے کہا، ''اُن کے پھلوں سے تم اُنھیں پہچان لوگے۔'' دیکھیں، پھلوں سے! جب تک آپ اِن چیزوں کو اپنے اندر نہیں رکھتے تب تک آپ پھل نہیں لا سکتے۔ اور پھر جب تک یہ ساری چیزیں دُنیاداری اور– اور بے دینی کی جگہ نہیں لے لتیں، اور اِسی طرح مزید اور چیزیں، پھر ساری بے اعتقادی باہر نکل جاتی ہے، پھر ساری دُنیاداری کی چیزیں دوُر ہو جاتی ہیں، تب وہاں کچھ نہیں ہوتا لیکن صرف مسیح میں ایک نیا مخلوق ہوتا ہے۔ اور پھر افسیو ں 4 باب :30 آیت کہتی ہے، ''خدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو، جس سے تم پر مخلصی کے دن تک کیلیئے مُہر کی گی ہے۔'' جو خدا کی بادشاہی کیلیئے مہر شدہ ہیں! اب، اِسے مت بھول جانا۔ اب اِس بات کو ذہن میں رکھنا، پہلے یہ ساری چیزیں لیں۔ تب رُوح القدس ہی مہر ہے، یہ وہ چوٹی ہے جو بدن میں ہم پر مُہر بند کرتا

ہے۔ٹھیک ہے۔

(3) ہمیں اب ایک – ایک درخواست موصول ہوئی ہے جو کہ بہن لٹل کی طرف سے، جو کہ شکاگو سے ہے، بہن لٹل کے، شوہر کے ساتھ کار چلاتے ہوئے حادثہ ہوا اور وہ موت کے قریب پہنچ چکا ہے۔اور ہماری چھوٹی بہن ایڈتھ رائٹ، جیسا کہ ہم جانتے ہیں، کہ وہ بہت، بُری حالت میں، آج رات اپنے گھر میں ہے، اور اُنھوں نے چاہا کہ کلیسیاء میں اِس کا اعلان کر دیا جائے تاکہ ہم سب مل کر اِس درخواست کیلئے دُعا کر سکیں۔اور اب آئیں ہم کچھ لمحہ کیلئے اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(4) ہمارے بیش قیمت، آسمانی باپ، ہم خدا کے تخت کے چوگرد (ایمان کے وسیلہ سے) جمع ہیں، اور ہم ان درخواستوں کیلئے الٰہی رحم مانگتے ہیں۔ بھائی لٹل کیلئے، جو کار حادثہ میں، اب موت کے قریب ہے۔خدا، اِس بھائی کی مدد فرما۔خداوند، اب ایسا ہونے دے کہ تیرا رُوح القدس اُس کے پاس جائے اور دوبارہ اُسے ہم میں واپس لا کھڑا کرے۔اور چھوٹی بہن ایڈتھ رائٹ جو کہ وہاں ہے، میں دُعا کرتا ہوں، خدا، کہ آج رات رُوح القدس بہن کے پاس جائے اور دوبارہ اُسکی صحت کو بحال کریگا۔اِے باپ، یہ بخش دے۔کیونکہ تو نے اِن چیزوں کا وعدہ کیا، اور ہم اِن وعدوں پر ایمان رکھتے ہیں۔اور جیسا کہ اِس صبح سوچ رہے تھے، کہ فاصلے آپ کے سامنے کوئی مطلب نہیں رکھتے، خداوند تیرے لیے جیسے دُنیا کا ایک حصہ عظیم ہے ویسے ہی دوسرا حصّہ عظیم ہے، کیونکہ تُو ہر جگہ موجود ہے، تو قادرِ مطلق ہے،، اور لامحدود ہے۔اور ہم دُعا کرتے ہیں، اِے باپ، کہ تو یہ ساری درخواستیں یسُوع مسیح کے نام میں منظور فرمائے گا۔آمین۔

(5) آج رات دوبارہ یہاں ہونا بڑی خوشی کی بات ہے، کیونکہ......اور میں جانتا ہوں کہ گرمی ہے۔اور مسلسل تین عبادات ہیں، اور یہ......میں جانتا ہوں کہ آپ میں سے زیادہ تر کو اب اور صبح کے درمیان پانچ سومیل گاڑی چلانی ہے۔اور کل کے بعد، مجھے چودہ سومیل گاڑی چلانی ہے۔اسلیئے، اسلیئے میں – میں بھروسہ کرتا ہوں کہ یہ آپ سب کیلئے ایک عظیم وقت ہے۔اور میرے لیے بھی یہ وقت عظیم ہے کہ میں آپ کے ساتھ ملاقات کر سکا۔ایک اور بات جس کیلئے ہمیں درخواست موصول ہوئی ہے، بہت سارے لوگ واپس چلے گئے ہیں جگہ نہ ملنے کی وجہ سے، ہم گرجا گھروں میں لوگوں کو بہت زیادہ دبا کر نہیں بیٹھا سکتے، کیونکہ آگ بجھانے والا ادارہ اسکے لیے کھڑا نہیں ہوگا۔اسلیے ہم کوشش کر رہے

ہیں کہ اِس سے تھوڑا بڑا اگر جا گھر مل جائے ، اسلیئے کہ جب ہم اندر آئیں ، تاکہ ہمارے پاس لوگوں کے بیٹھنے کیلیئے جگہ ہو سکے۔

(6) اور اب ، کسی بھی وقت ہمیشہ، آپ کو اِس ٹیبر نیکل میں خوش آمدید کہتے ہیں ، یہاں ہم کوئی عقیدہ نہیں رکھتے لیکن صرف مسیح ،کوئی قانون نہیں لیکن صرف محبت ،کوئی کتاب نہیں لیکن صرف بائبل۔ اور اِس طرح ...... ہمارا پاسبان بھائی اور من نیول یہاں ہے۔ اور ہمارے پاس مختلف تنظیموں سے لوگ آ کر اس- اِس ٹیبر نیکل میں جمع ہوتے ہیں جیسا کہ یہ ایک غیر تنظیمی ٹیبر نیکل ہے، جہاں آپ آتے ہیں اور خدا کی عبادت اپنے ضمیر کے فرمان سے کرتے ہیں ۔ ہم آپ کو یہاں پا کر بڑے خوش ہیں۔ اور اِس طرح آپ جب چاہیں آسکتے ہیں، ہم ہمیشہ آپ کو پا کر خوش ہوتے ہیں۔

(7) اور اب اگلی بار، جیسا کہ مجھے معلوم ہے، کہ میں آپ کے ساتھ، یہ گرجا گھر مکمل ہونے کے بعد ہی ہونگا۔ اور پھر میں چاہتا ہوں کہ، سات کلیسیائی زمانوں کے بعد، ہم چاہتے ہیں کہ پھر سات مُہر وں کو حاصل کریں، اور مکاشفہ کی کتاب میں ہم سات مُہر وں کو، سیکھتے ہیں۔

(8) اور اب بہت بار یہاں بیمار اور پریشان حال لوگ آتے ہیں، اور ان عبادات کے دوران ، جہاں رویا کے متعلق پوچھتے ہیں، اور خاص طور پر انٹرویو کیلیئے آتے ہیں۔ اور اگر میں انٹرویو کے حوالے سے باتیں کرتا ہوں، تو پھر میں- میں اُن میں کچھ فرق نہیں پا سکتا، اور، آپ جانتے ہیں، اسکے بعد مجھے بولنے میں بڑی دشواری ہوتی ہے۔ اور ہر کوئی جانتا ہے کہ ہماری شفائیہ عبادت میں، جیسا کہ مسٹر۔ بیکسٹر یا کوئی اور اکثر منادی کرتا ہے، اور میں بیماروں کیلیئے دعا کرنے کو آتا ہوں، کیونکہ یہ تھوڑا تھکا دینے والا اور پر جوش کام ہوتا ہے۔ کچھ لمحات گزرے کہ میں بیمار لوگوں کیلیئے دعُا کر رہا تھا، اور تب میں ایک چھوٹے لڑکے سے ملا جسے ڈاکٹروں نے بتایا کہ...... اُس کی کمر میں کچھ ہے، اور وہ کچھ اِسی طرح سے پیدا ہوا ہے۔ باہر آتے ہوئے ، میں نے دیکھا کہ وہ ایک سانچے میں بیٹھا ہوا تھا۔ اُس بچے کو تو اب اسطرح کبھی بھی معذور رہنا ہی نہیں، وہ ٹھیک ہونے جا رہا ہے۔ یقیناً، اُسے ٹھیک ہونا ہے، سمجھے۔ ایسا ہے، میں یہ جانتا ہوں۔ دیکھیں، میں اسکے بارے میں پُر یقین ہوں۔ اسلیئے ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا ایمان اور بھروسہ خدا پر ہو۔

(9) آپ لوگوں میں سے، اور خادموں میں سے، زیادہ تر لوگ مجھ سے ناواقف ہیں۔ اور اگر

میں غلطی نہ کروں ،تو پھر یہ بھائی کریس ہے۔کیا یہ درست ہے؟ بھائی کریس، میں-میں اُس عہد کیلئے معافی چاہتا ہوں، کہ میں وہاں مخصوصیت پر پہنچ نہ سکا۔شاید میں وہاں ہفتے کی اختتامی عبادت میں پہنچ جاؤنگا، شاید اسے ایسے ہی بہتر ہونا ہے۔کیا یہ درست ہے؟ یہاں بلومنگٹن میں۔کیا آپ اچھا کر رہے ہیں؟ یقیناً اچھا کر رہے ہیں۔میرا اندزہ ہے، کہ اِن میں سے کچھ بھائی خادم ہیں۔کیا آپ ایک خادم ہیں؟ جی، جناب میں خادم ہوں۔خداوند آپ کو برکت دے۔اور کتنے خادم اِس گرجا گھر میں ہیں، اپنے ہاتھ دکھائیں۔بہت اچھا، یہ تو بڑی شاندار بات ہے۔ہم آپ خادموں کو یہاں پا کر، بہت ہی خوش ہیں۔خدا ہمیشہ آپ کو برکت دے!

(10) اب، اسطرح جلدی کر کے ہم باہر نکل سکتے ہیں، اُن میں سے کچھ جارجیا، ٹینیسی، نیویارک، اور مختلف جگہوں پر، آج رات سے جا رہے ہیں، آج رات ہی جانا شروع کر رہے ہیں۔اب، بڑے ہی دھیان سے سڑک پر گاڑی چلانی ہے۔اور اگر آپ کو نیند آتی ہے، اور سرائے میں جانا نہیں چاہتے، تو گاڑی سڑک کی ایک طرف روک دیں اور جب تک آپ چاہتے ہیں سولیں......یہی طریقہ ہے جو میں کرتا ہوں۔دیکھیں، آپ ذرا گاڑی کو بند کرلیں اور سولیں۔اور جس دوران آپ نیند کے شکنجے میں ہیں تو گاڑی، ہرگز نہ چلانا۔یہ بڑی خطرناک بات ہے۔اور، یاد رکھیں، یہ آپ ہی سڑک پر نہیں ہیں، آپ سے آگے گاڑی چلانے والا ساتھی بھی ہے جس کو آپ نے دیکھنا ہے۔سمجھے؟ آپ جانتے ہیں کہ آپ کہاں جا رہے ہیں، مگر آپ یہ نہیں جانتے کہ وہ شخص کہاں جا رہا ہے، اسلیئے-اسلیئے آپ کو اُس شخص کو بھی مدِنظر رکھنا ہے۔اسلیئے، آپ کو اِسے مدِنظر رکھتے ہوئے، یقیناً ہر وقت محتاط رہنا ہے۔

(11) اب، آج رات میری خواہش ہے کہ کلام مقدس کا وہ حصّہ جو مقدس یوحنا کی انجیل میں سے پایا ہے اِسے پڑھوں۔اب، اِن تھوڑی آیات کو جسے ہم پڑھتے اور اِس کو منسوب کرتے ہیں، جو اِس بات کیلیئے ہمیں بنیاد مہیا کرتیں رہیں کہ ہم کیا کہنے کی کوشش کر رہے ہیں۔اور ہمیشہ، کبھی ایک مرتبہ نہیں ، بلکہ میں نے ہمیشہ یاد رکھا، جب بھی میں مذبح پر آیا، تو کوشش کی کہ صرف وہی کہوں جو وہ کہنے جا رہا ہو۔میں نے ہمیشہ کوشش کی کہ انتظار کروں، دھیان کروں، مطالعہ کروں، دعا کروں، جب تک کہ میں محسوس نہ کروں کہ اب میرے پاس کچھ ہے جو لوگوں کی مدد کرے گا۔اگر میں مدد نہیں کرسکتا ہوں، تو پھر مجھے مذبح پر کھڑا ہونے کی ضرورت بھی نہیں ہے، سمجھے۔ایسی کوشش سے، مدد کرنی ہے! اور اب آج

رات، بلاشبہ، ہمارے اجتماع کا ایک بہت بڑا حصّہ، آج صبح سے باہر جا چکا ہے، اور اُن میں سے زیادہ تر لوگ، اپنے گھر کو جا چکے۔ لیکن، آج رات، میں آپ کو بتا تا ہوں کہ اگر آپ یہاں رُکتے ہیں تو ہم کوشش کرینگے کہ پنتالیس منٹ کسی بات کے اُوپر گفتگو کریں جس کے لیے میں اُمید کرتا ہوں کہ وہ پیغام ہماری مدد کرے گا۔ اور اب ہم مقدس یوحنا کے اس، 16 باب پر بنیاد رکھنے جا رہے ہیں، اور آئیں شروع کرتے ہیں- ہیں 16 باب کی 7 ویں آیت سے، اور پڑھتے ہوئے- ہوئے 15 آیت تک آتے ہیں۔

لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں؛ کہ میرا جانا تمہارے لیے فائدہ مند ہے: کیونکہ اگر میں نہ جاؤں، تو وہ مددگار تمہارے پاس نہ آئے گا؛ لیکن اگر میں جاؤں گا، تو اُسے تمہارے پاس بھیج دوں گا۔

اور وہ آکر، دُنیا کو گُناہ، اور راستبازی، اور عدالت کے بارے میں قصوروار ٹھہرائے گا:

گُناہ کے بارے میں اسلیئے، کیونکہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لاتے؛ راستبازی کے بارے میں اسلیئے، کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں، اور تم مجھے پھر نہ دیکھوں گے؛

عدالت کے بارے میں اسلیئے، کیونکہ دُنیا کا سردار مجرم ٹھہرایا گیا ہے۔

مجھے تم سے اور بھی بہت سی باتیں کہنا ہے، مگر اب تم اِن کی برداشت نہیں کر سکتے۔

لیکن جب وہ، یعنی رُوح حق، آئے گا، تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائے گا:

اس لیے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا؛ لیکن جو کچھ سُنے گا، وہی کہے گا: اور تمہیں آیندہ کی خبریں دے گا۔

کیونکہ، وہ میرا جلال ظاہر کریگا: اسلیئے کہ مجھ ہی سے حاصل کر کے، تمہیں خبریں دے گا۔

جو کچھ باپ کا ہے- ہے وہ سب میرا ہے:

اسلیئے میں نے کہا، کہ وہ مجھ ہی سے حاصل کرتا ہے، اور تمہیں خبریں دے گا۔

(12) اب 13 ویں آیت میں اس طرح ہے۔ ''لیکن جب وہ یعنی روح حق آئے گا، تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائے گا۔ یعنی جب رُوح حق آئے گا، تو وہ تمام سچائی کی راہ میں تمہاری رہنمائی کرے گا۔'' سچائی کیا ہے؟ کلام مقدس سچائی ہے۔ ''کیونکہ وہ کہے گا، اسلیئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا؛ لیکن جو وہ سُنتا ہے، وہ وہی کہے گا۔ جو وہ سُنتا ہے، وہ وہی کہے گا۔'' دوسرے لفظوں میں، وہ ہی ہوگا جو

باتوں کومنکشف کریگا، آپ سمجھے۔اور عبرانیوں 4 باب میں، بائبل نے کہا کہ ''خدا کا کلام، دودھاری تلوار سے بھی زیادہ تیز ہے، جو- جو دل کے خیالوں، اور ارادوں کو پرکھتا ہے۔'' دیکھیں، ''جو وہ سُنتا ہے، وہ وہی کہے گا، اور وہ آنے والی باتوں کی تمہیں خبر دے گا۔'' سمجھے؟ وہ کیا کرنے جارہا ہے؟ رُوح اُلقدس جو خداوند یسُوع مسیح کے نام میں آئے گا۔

(13) اور میں پسند کرونگا کہ اگلے کچھ منٹوں کیلیئے آپ کی توجہ لفظ ''رہنما'' پر دلاؤں، ایک رہنما۔ آپ جانتے ہیں، کہ میرے پاس کچھ تجربات ہیں جو جنگل میں رونما ہوئے تھے۔ایک رہنما، جو آپ کے چوگرد کسی کے ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔آپ کے پاس ایک رہنما کو ہونا ہی چاہیے جب آپ نہیں جانتے کہ آپ کس سمت کو جارہے ہیں۔اور شکاری ہوتے ہوئے، پوری دُنیا کے چوگرد، مجھے- مجھے رہنماؤں سے ملنے کا موقع ملا۔اور میں خود، کلوراڈو میں، ایک رہنما ہوں، کیونکہ میں اُس ملک کو جانتا ہوں، میں وہاں چرائی، اور بہت سارے کام کرتا رہا ہوں، اسلیئے میں کلوراڈو میں رہنمائی کرسکتا ہوں۔

(14) اب، ایک رہنمائی کرنے والا ہی راستے کو جانتا ہے۔وہ جانتا ہے کہ وہ کہا جارہا ہے اور وہ کیا کررہا ہے، اور کیسے راستے میں آپ کی حفاظت کرنی ہے۔سمجھے؟ وہ سب کچھ سمجھتا ہے کہ آپ کہیں کھو نہ جائیں۔اور ایک رہنمائی کرنے والا انسان چُنا ہوا ہوتا ہے۔اور اگر واقعی ہی وہ ایک رہنمائی کرنے والا ہے تو اس کا چنا وریاست کرتی ہے۔اور، اب، اگر آپ بیابان میں گھومنے جارہے ہوں، جہاں شاید آپ پہلے کبھی نہیں گئے تھے، اور یہ اچھی بات نہیں ہے اگر آپ بغیر ایک رہنما کے جاتے ہیں۔دوستانہ طور پر کہتا ہوں، کچھ جگہیں ایسی ہیں کہ جہاں آپ بغیر رہنمائی کرنے والے کے نہیں جاسکتے، مثال کے طور پر، جیسے کینیڈا ہے۔یہ- یہ رہنما ہی ہے جو آپ کو کھیل میں علامت کے طور پر اختیار دیتا ہے۔کیونکہ وہ اپنے آپ میں اس علامت کو رکھتا ہے، اور وہ اسکے لیے آپ کا ذمہ دار ہے۔ اگر آپ کے ساتھ کوئی واقعہ ہوتا ہے، تو یہ اِس کی ذمہ داری ہے۔اُس کے پاس اختیار ہے کہ وہ آپ کی حفاظت کرے۔اُسے چاہیے کہ آپ کو دیکھے کہ آپ کھوئے تو نہیں ہیں۔اُسے یقیناً سب معلوم ہوتا ہے اسلیئے اُسے آپ کو وہاں نہیں بھیجنا چاہیے جہاں سے آپ کو واپسی کا راستہ بھی معلوم نہ ہو۔اور اگر آپ کھو جاتے ہیں، تو وہ اُس جگہ کو بڑے اچھے طریقے سے جانتا ہے تو وہ کسی بھی وقت آپ کو وہاں سے نکال سکتا ہے۔اِن تمام باتوں کو جانتا ہے تو پھر ٹھیک ہے یا پھر وہ ایک رہنما ہی نہیں ہوسکتا، اور نہ

ہی اُسکے پاس ایک رہنما کا اختیار ہوسکتا ہے۔

(15) ان چیزوں کیلئے ،بعض اوقات آپ کو وقت لینا پڑتا ہے، اور پہلے سے بندو بست کرنا پڑتا ہے، باہر جانے سے پہلے ریزرویشن کو حاصل کرنا پڑتا ہے اور اگر آپ......بعض اوقات وہ پہلے ہی بُک ہوتا ہے تو پھر وہ آپ کو نہیں لے سکتا، تو پھر کچھ عرصے کیلئے وہ آپ کو چھوڑ دیتا ہے، اسلیئے کہ- کہ وہ زمینی رہنما ہے۔لیکن خدا کا رہنمائی کرنے والا گائیڈ آپ کو کبھی نہیں چھوڑتا، وہ ہمیشہ تیار رہتا ہے، ہمیشہ ہی تیار رہتا ہے۔

(16) اب، اگر آپ ان چیزوں کی تیاری نہیں کرتے ،اور مثال کے طور پر آپ بیابان میں تفریح کرنے جاتے ہیں جہاں اِس سے پہلے آپ کبھی نہیں گئے ،تو پھر ہوسکتا ہے آپ کھو جائیں ، اور تباہ ہو جائیں۔آپکے پاس تقریباً ایک فیصد موقع ہے کہ آپ بیابان سے باہر آجائیں، ایسا ہی ہے، اگر وہ بھی جنگل زیادہ گھنانہ ہو، تو شاید آپکے پاس ایک فیصد موقع ہے کہ آپ خود کے ذریعے باہر آجائیں۔ لیکن اگر یہ بہت گھنا خطرناک جنگل ہے، تو پھر واپسی پر راستہ میں، آپکے پاس ایک فیصد بھی موقع نہیں کہ آپ باہر آجائیں۔ باہر آنے کا کوئی طریقہ نہیں ، کیونکہ آپ خود چل کر موت کی وادی میں گے، کیونکہ آپ- آپ یہ کر چکے ہیں، تو پھر آپ ختم ہو گے ہیں۔اب، آپ ہلاک ہو جائینگے اگر آپ کے پاس ایک رہنمائی کرنے والا نہیں ہے جو اس ملک کو جانتا ہو اور یہ جانتا ہو کہ واپس کیسے آنا ہے۔

(17) آپ میں سے اکثر نے اُس مراسلہ کی خبر کو پڑھا ہے جو پچھلے سال ٹاکسن ،اریزونا میں، ان اسکاوٹس لڑکوں کے ساتھ پیش آیا۔ یہاں تک، کہ وہ سب تربیت یافتہ تھے کہ کیسے اپنی حفاظت کرنی ہے، کیونکہ وہ سب اسکاوٹس تھے۔ اور وہ سب کوئی عام اسکاوٹس نہ تھے، بلکہ وہ مکمل طور پر اسکاوٹس تھے۔ اور وہ پہاڑوں پر تفریح کیلئے چلے گے، اور وہاں ایک برفانی طوفان آیا، اور فطرت نے اپنی حالت کو تبدیل کیا۔ اور جب اُنھوں نے اپنے آپ کو کھویا ہوا پایا اور وہ سب ہلاک ہو گئے ، کیونکہ اُنھوں نے......وہاں کسی چیز کو، حسب دستور موسم کے حالات سے ہٹ کر تبدیلی آتی دیکھی، وہ سب نہیں جانتے تھے کہ کیسے باہر نکلیں۔ سمجھے؟ اور میں بھول گیا ہوں کہ کتنے لڑکے وہاں پہاڑ پر ہلاک ہو ئے تھے، اگر چہ اُن کے پاس ہیلی کاپٹر تھے، اور سب کچھ تھا، اور فوج کے لوگ، اور نیشنل گارڈز، اور دوسرے مدد کرنے والے اور سب کچھ تھا۔لیکن وہ سب کھو چکے تھے، اُن میں سے ایک بھی نہیں جانتا تھا

کہ اب اِس وقت وہ کہاں پر تھے۔اور وہ سب اپنے آپ کی حفاظت نہ کر سکے۔اور وہ سب برف میں ہلاک ہوگے کیونکہ وہ موسم کونہیں جانتے تھے کہ وہ اب مشرق، جنوب، مغرب یا شمال کو جا رہے ہیں، اُو پر یا نیچے، یا یہ کیسا موسم تھا، سب کچھ ایک جیسا نظر آتا تھا۔

(18) اب، موسم کی پرواہ کئے بغیر، ایک گائیڈ رہنما جانتا ہے کہ وہ اِس وقت کہاں ہے۔وہ-وہ ایسا کرنے کو ہوتا ہے۔وہ جانتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے۔اُس کی ہر چیز کے ساتھ واقفیت ہے۔وہ ہر چیز کو دیکھنا جانتا ہے، اسلیئے اگر وہ تاریکی میں بھی ہوتو وہ کسی خاص چیز کومحسوس کر سکے گا۔

(19) مثال کے طور پر، ہمارے پاس یہاں رہنما کے متعلق ایک پرانی ترکیب ہے۔آپ جانتے ہیں، اگر آپ ستاروں کو دیکھ سکتے ہیں، اگر آپ ستاروں کو دیکھیں گے تو کوئی بھی بتا سکتا ہے کہ آپ کو نسی راہ کو جا رہے ہیں۔اور آپ ہمیشہ چاہتے ہیں کہ ایک حقیقی ستارے کو دیکھیں۔اور صرف ایک ہی حقیقی ستارہ ہے، اور وہ شمالی ستارہ ہے۔دیکھیں، صرف ایک ہے، جو ہمیشہ ایک ہی جگہ قائم رہتا ہے۔ جو کہ مسیح کی نمائندگی کرتا ہے، کہ وہ کل، آج، اور ابد تک یکساں ہے۔دوسرے ستارے گھومتے ہیں، لیکن وہ ہمیشہ قائم رہتا ہے۔ہوسکتا کلیسیا ئیں آپ کو اسطرف کھینچے، یا کچھ اُس طرف کھینچیں؛ لیکن اُسے نہیں کھینچ سکتیں، کیونکہ وہ ہمیشہ یکساں ہے۔

(20) ٹھیک ہے، اب، اگر آپ شمالی ستارے کونہیں دیکھ سکتے، اور اِس پر بادل ہیں، تب اگر آپ غور کرینگے، تو اگر یہ دن کا وقت ہے اور آپ کھو چکے ہیں، اور اگر آپ درختوں کو دیکھیں گئے۔اور درخت کے ہمیشہ، شمالی جانب کی طرف گھاس پھوس کائی وغیرہ زیادہ اگئ ہوتی ہے، کیونکہ جنوب کی طرف سورج درخت پر زیادہ پڑتا ہے بانسبت شمالی طرف کے۔لیکن کیا ہوا گر اندھیرا ہو اور پھر آپ گھاس پھوس کائی کونہیں دیکھ سکتے؟ تو پھر آپ اپنی آنکھوں کو بند کرینگے اور کچھ بھی کرنے کی کوشش نہ کر یں، بس اپنی آنکھوں کو بند کریں اور درخت کی چھال تلاش کریں، درخت کے چاروں طرف اپنے ہاتھوں کو اِس طرح گُھمائیں جب تک آپ کے ہاتھ کی اُنگلیاں درخت کی چھال کو نہ پکڑلیں، اور پھر آہستہ آہستہ درخت کے چوگرد گھومنا شروع کر دیں۔اور جب آپ کا ہاتھ کسی سخت جگہ سے ٹکرائے جہاں واقعی درخت کی چھال موٹی ہے، وہاں سے اُسے اُو پر اُکھاڑ لیں، یہی شمالی سمت ہے (آندھی)، اور آپ بتا سکتے ہیں کہ آپ کا سر کس راستے کی جانب ہے، شمال یا جنوب کی طرف۔اور اُس راہ پر، اوہ

، بے شمار چیزیں ہیں، لیکن اِن چیزوں کو رہنما ہی لیتا ہے اور جانتا ہے کیسے کرنا ہے۔ لیکن ایک عام آدمی اُٹھتا ہے اور کہتا ہے، ''میں اِن میں کچھ بھی مختلف محسوس نہیں کرتا ہوں۔'' سمجھے؟ دیکھیں، آپ کو اِس جیسی رہنمائی سے تربیت یافتہ ہونا ہی ہے۔

(21) اور یہ سب لڑکے، کوئی شک نہیں کہ وہ سب بہترین اسکاوٹس تھے، ہوسکتا ہے کہ وہ اِس قابل ہوں کہ گرہ باندھ لیتے ہوں، ہوسکتا ہے کہ وہ اِس قابل ہوں کہ پتھروں سے آگ جلاتے ہوں، اور اِس طرح کے اور بہت سے کام کرتے ہوں۔ مگر یہ جاننا کہ آپ اپنے راستے سے باہر ہیں، یہی تصور ہے! وہ سب، وہ جانتے تھے کہ وہ اپنے راستے سے باہر نکل آئے ہیں، اسلیئے وہ سب لڑکے ہلاک ہوگئے کیونکہ انھوں نے اپنے ساتھ گائیڈ یعنی رہنما کو نہیں لیا تھا۔

(22) دو سال گذرے، کہ کلوراڈو میں، ایک ناسمجھ باپ، اوہ، جو اُوپر پہاڑوں پر جا رہا تھا، اور اُس کے ساتھ اُس کا بیٹا جس کی عمر چھ، سات برس کی تھی۔ وہ ناسمجھ باپ اُسے اپنے پہلے ہرن کے شکار پر لے کر جا رہا تھا۔ اس طرح جب وہ پہاڑ کی بلندی پر پہنچے، اور اُس چھوٹے لڑکے نے اپنے والد سے کہا، ''ڈیڈی میں تھک رہا ہوں۔''

(23) ''میری پیٹھ پر بیٹھ جاو بیٹا۔ ابھی تک ہم کافی بلندی پر نہیں ہیں، ہرن کافی بلندی پر ہوتے ہیں۔'' اُوپر اور اُوپر اور اُوپر یہاں تک کے وہ آدمی چوٹی پر پہنچ گیا...... وہ نہیں جانتا تھا، کیونکہ وہ شہری آدمی تھا۔ وہ کچھ بھی شکار کرنے کے متعلق نہیں جانتا تھا کہ کس جگہ جانا یا کس طرح شکار کرنا تھا۔ کوئی بھی انسان جو جنگل کی کسی بھی چیز کے متعلق جانتا ہے وہ یہ بھی جانتا ہے کہ ہرن بلندی پر نہیں ٹھہرتے۔ ہرن اُوپر بلندی پر نہیں جاتے۔ جنگلی بکرے اُوپر ٹھہرتے ہیں، نہ کہ ہرن۔ ہرن نیچے ہوتے ہیں جہاں وہ چر سکتے ہیں، ہرن وہاں ہوتے ہیں جہاں اُن کو کھانے کو کچھ میسر ہوتا ہے۔ اور، اس طرح، لیکن اِس آدمی نے سوچا، ''اگر میں وہاں چٹانوں کے اُوپر چڑھ جاتا ہوں، تو میں ایک نر ہرن کو تلاش کر لونگا۔'' اُس نے ایک تصویر دیکھی تھی جس میں کچھ ہرن چٹان کے اُوپر- اُوپر کھڑے دیکھے تھے، اور اِس آدمی نے سوچا کہ وہ اِنھیں وہیں تلاش کرے گا۔ کیا اُنھوں نے جو میگزین میں پڑھا اُس پر توجہ نہیں دی، میرے خدایا، اوہ، میرے خدا، آپ نے ایک ڈرونا خواب دیکھا ہوگا! مگر، صرف ایک ہی کام کرنا ہے، اور وہ ہے ایک رہنما کو لیں جہاں آپ جانتے ہوں کہ اِس وقت آپ کہاں ہیں۔

(24) اور وہ باپ ، وہاں اُوپر تھا اور اچانک بارش آ گئی ، اور موسلا دھار بارش شروع ہو گی ۔ اور اُس آدمی نے شکار کرنے میں بھی دیر کر دی تھی ، یہاں تک کہ اندھیرا چھا گیا اور وہ اپنی واپسی کا راستہ بھی تلاش نہ کر سکا ۔ اور ...... اور تب آندھی پہاڑوں کی چوٹی سے گزرنے لگی ، اور اُس آدمی نے خود تیزی سے مڑنا شروع کر دیا ، اور اس طرح ......

(25) اگر آپ باہر پھنس گئے ہیں ، تو آپ کو جاننا پڑتا ہے کہ کیسے زندہ رہنا ہے ! اور دوسری بات ، یہ کہ کیسے زندہ رہنا ہے ! اور پھر میں درخت پر چڑھ جاتا اور پھر پھسل کر نیچے آتا ، اور میں درخت پر چڑھ جاتا اور پھر پھسل کر نیچے آتا ، اُوپر اور نیچے اِسی طرح کرتا ، تا کہ زندہ رہوں ۔ اور میں نے برف کو ہٹایا جب کہ یہ برف چار فٹ تک جمع ہوئی تھی ، کچھ لکڑیاں لیں اور اُنھیں نیچے رکھا ۔ اور میں بھوکا ہونے کی وجہ سے بڑی مشکل سے بھی کھڑا نہیں ہو سکتا تھا ! اور اِن پرانی لکڑیوں کو اُوپر رکھا ، اور اُنھیں آگ دی اور اِس سے گرمی پہنچی اور برف پگل گئی ۔ اور تب تقریباً صبح کا ایک ، یا دو بجے کا وقت تھا ، اور پھر اُس جگہ سے لکڑیوں کو کھینچا ، اور اس گرم جگہ پر میں لیٹ گیا ، تا کہ زندہ رہوں ۔ اور آپ کو اِس بات کا علم ہونا چاہیے کہ کیسے اِن چیزوں کو کرنا ہے ۔

(26) اور وہ آدمی نہیں جانتا تھا کہ وہ کیا کر رہا تھا ، اُس کے ساتھ کوئی نہیں تھا کہ اُس کی رہنمائی کرتا ۔ اور اُس نے اسکے برعکس اپنے چھوٹے لڑکے کو اپنی گود میں تھاما ہوا تھا اور یہاں تک کہ اُس نے محسوس کیا کہ بچے کو ٹھنڈ لگ گی اور وہ مر گیا ۔ نا سمجھ دار باپ ! اور اگر اُس نے اپنے ساتھ ایک رہنما لیا ہوتا ، تو وہ ٹھیک اِسے پہاڑ سے واپس نیچے لے آتا اِس بات کی پرواہ کیے بغیر کہ اُس گھڑی کیا وقت تھا ، سمجھے ۔ لیکن اُس نے انتظار کیا جب تک کہ اندھیرا نہ چھا گیا ، پھر وہ اِرد گرد اپنے راستے کو بھی نہ دیکھ سکا ۔

(27) آج بھی مسیحیوں کے ساتھ یہی پریشانی ہے ۔ وہ انتظار کرتے ہیں یہاں تک کہ تاریکی چھا جائے ۔ تب آپ تلاش کرتے ہیں اور رہنما کے بغیر ہی اُٹھ پڑتے ہیں ۔ رہنما ضروری ہے !

(28) کیوں ، کیا آپ نے کبھی کوئی ایسا انسان دیکھا جو کھویا ہوا ہو ؟ کیا کسی نے کبھی ایک کھوئے ہوئے انسان کو واپس لانے کا تجربہ کیا ؟ یہ بڑی ترس کھانے والی بات ہے جو کبھی آپ نے دیکھی ہو ۔ جب ایک انسان کھو جاتا ہے ، وہ جنگلی بن جاتا ہے ۔ تب وہ نہیں جانتا کے وہ کیا کر رہا ہے ۔

ہم نے جنگل میں ایک انسان کو پکڑا، جو کہ ایک لڑکا تھا، اور وہ جنگل میں کھویا ہوا تھا، اور اُس نے سوچا تھا کہ......وہ بھیڑ بکریاں چرانے والا تھا، لیکن وہ ایک خطرناک علاقہ کی جانب مڑ گیا تھا، اور کھو گیا تھا۔ اور جب انھوں نے تین دن کے بعد اُسے ڈھونڈ نکالا، تو وہ ایک جنگلی آدمی کی طرح دوڑ رہا، اور اپنی بلند آواز میں چیخ رہا تھا۔ اور اُس نے اپنے ہونٹوں کو چبا لیا تھا، اور اُس نے اپنی بندوق پھینک دی اور وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کیا کرتا ہے۔ اور جب اُس کا اپنا بھائی، جب......اُنھوں نے اُسے پکڑا اور اُسے باندھ دیا تھا۔ اور جب اُس کا اپنا بھائی اُس کی طرف آیا، تو وہ لڑکا ایک جنگلی جانور کی طرح اُس پر جھپٹ پڑا، اور کوشش کی کہ اُسے کاٹ کھائے، وہ نہیں جانتا تھا کہ اِس وقت وہ کہاں تھا۔ کیوں؟ اسلیئے کہ وہ کھویا ہوا تھا۔ اور جب ایک انسان کھو جاتا ہے، تو پھر وہ بھُولے بھٹکوں کی دُنیا میں ہوتا ہے۔ اور وہ نہیں جانتا کہ وہ اُس دُنیا میں ہے، کیونکہ اُس کے کھوئے جانے کے ناطے یہ حالت اُس کی ہو جاتی ہے، اور وہ نہیں جانتا کہ وہ اِس وقت کہاں ہے اور وہ ایسی حرکتیں کیوں کر رہا ہے۔

(29) اِسی طرح جب ایک انسان خدا کی طرف سے کھو جاتا ہے! تو وہ ایسے کام کرے گا جو وہ عام حالات میں نہیں کرتا۔ وہ ایسے کام کرے گا کہ- کہ وہ ایک عام انسان کے خیالوں کی نسبت دوسرے کام کریگا۔ خدا کی طرف سے کھویا ہوا انسان ہی ایسے کام کرتا ہے، اور خدا کی طرف سے کھوئی ہوئی کلیسیاء، ایک کلیسیاء جو کہ خدا کی حضوری سے دُور جا چکی ہے، اور خدا کے کلام کے اصولوں سے دُور ہو چکی ہے، وہ ایسے کام کریگی جنکی توقع آپ زندہ خدا کی کلیسیا سے نہیں کرینگے۔ لیکن وہ اپنے پیسوں کو سٹے بازی میں لگائینگے، لاٹری کھیلیں گے، جوئے، اور جو کچھ وہ کر سکتے ہیں۔ وہ کوئی اور تعلیم دینگے، آئیں اِسکے ذریعے کچھ بھی لیں، اُس آدمی کی پیٹھ پر تھپکی دیتے ہیں جو کلیسیاء میں زیادہ بڑی رقم دیتا ہے، اور اِسطرح سے اور بہت کام کرتے ہیں، تاکہ اِسکے ذریعے اُنھیں اپنے ساتھ ہونے دیں۔ یہ درست بات ہے۔ بورڈ کے اِیسے ڈیکن رکھے ہوئے ہیں جنھوں نے چار پانچ مرتبہ شادی کی ہو، صرف اس ترتیب کے ذریعے، کہ وہ اپنی آخرت بنائیں، صرف ایک ہی آخرت کو پانا ہے جس سے ملاقات کرنی ہے، جو کہ، آپ کا خدا سے عہدو پیماں ہے۔ کھڑے رہیں اور سچائی بیان کریں! کھویا ہوا، کھویا ہوا انسان بھولے بھٹکوں کی بستی میں ہے، وہ پاگل انسان ہے۔

(30) گائیڈ یعنی رہنما سمجھدار ہوتا ہے، وہ جانتا ہے کہ کیسے جانا اور کیا کرنا ہے۔ خدا نے......خدا

نے ہمیشہ اپنے لوگوں کیلئے ایک رہنما بھیجا ہے۔اور خدا کبھی بھی ناکام نہیں ہوا۔اُس نے ایک رہنما بھیجا ہے،لیکن کیا آپ نے اُس رہنما کو قبول کرلیا ہے۔سمجھے؟ آپ نے ایمان سے اُسے پایا ہے۔ آپ اُسی راستے پر چلتے ہیں جو وہ بتاتا ہے۔اوراگرآپ جنگل بیابان میں ہیں،اورآپ کا گائیڈ یعنی رہنما کہتا ہے''ہم اِس راستے پر جاتے ہیں،''اورآپ ددسرے راستہ پر جاتے ہیں،تو پھرآپ کھوہ جانے جارہے ہیں۔تب جب آپ ......خدانے ہمارے لیے ایک رہنما بھیجا تاکہ ہماری رہنمائی کرے،ہمیں اُس رہنما کی پیروی کرنی ہوگی۔کوئی مسئلہ نہیں کہ ہم کیا سوچتے ہیں،کہ یہ کتنی مناسب لگتی ہے،اور کتنی مضحکہ خیز لگتی ہے ہمیں اِسکی اطاعت کو تقسیم نہیں کرنا ہے،رہنما صرف ایک ہی ہے جسے یہ کام کرنا ہے۔

(31) خدانے،پُرانے عہدنامہ میں،نبی بھیجے۔وہ رہنما تھے،کیونکہ خداوند کا کلام نبی کے پاس آتا ہے۔وہ نبی رہنما تھے۔وہ لوگوں کو ہدایت دیتے تھے جیسا کہ ہم نے گذشتہ رات،یسعیاہ اورعزیاہ کے متعلق سیکھا۔وہ خدا سے ہدایت پاتے تھے،اوروہ لوگوں کو ہدایت دیتے اوران کی رہنمائی کرتے تھے۔اوراب خدانے ہمیشہ اپنے رہنماوں کو بھیجا ہے،بلکہ ہرایک زمانے میں،خدانے ہمیشہ کبھی بھی اپنے لوگوں کوایک رہنما کے بغیر رہنے نہ دیا۔خدانے ہرزمانے میں،ہمیشہ کسی کو رکھا جو کہ زمین پراُس کی نمائندگی کرتا ہے۔

(32) اب،بعض اوقات وہ رہنما کو چھوڑ دیتے ہیں،جیسا کہ ہم اِسے،''اُجالے سے دوُر ہونا کہتے ہیں۔''جب یسُوع مسیح اِس زمین پرتھا،کیا آپ کو یاد نہیں کہ یسُوع نے فریسیوں سے کہا،''کہ تم اندھے رہنما ہو''؟ اندھے رہنما،روحانی باتوں سے اندھے ہیں۔سمجھے؟ اب،اُنھیں رہنما ہی ہونا چاہیے تھا،تاکہ لوگوں کی رہنمائی کرکے،اُن کو نجات تک لے جاتے۔لیکن یسُوع نے کہا،''تم اندھے رہنما ہو!''اوراُس نے کہا،''اُنھیں اکیلا چھوڑ دو،کیونکہ اگراندھا اندھے کی رہنمائی کرتا ہے،تو کیا وہ دونوں گڑھے میں نہ گرینگے؟''اندھے رہنماو!اوہ،یہ دُنیا کیسے اندھے رہنماوں کی رہنمائی میں،ناپاک ہوچکیُ ہے۔وہ نہیں چاہتا کہ آپ اپنی سمجھ داری پر بھروسہ کریں۔خدا نہیں چاہتا کہ آپ اپنی سمجھ داری پر یا اپنے خیالوں پر،یا کسی بھی انسان کے بنائے ہوئے خیالوں پر بھروسہ کریں۔

(33) خداایک رہنما بھیجتا ہے،اورخداچاہتا ہے کہ اُس کے منتخب شدہ رہنما ہی کو یاد رکھیں۔اور

ہمیں ضرور ہی اُس گائیڈ کو یاد رکھنا ہے۔ یسُوع یہاں کہتا ہے، یسُوع نے کہا، ''میں تمہیں اکیلا نہ چھوڑوں گا، اور میں باپ سے درخواست کرونگا اور وہ تمہیں دوسرا مددگار بھیجے گا۔'' اور یہ مددگار، جب وہ آیا، تو اُس نے پوری سچائی میں ہماری رہنمائی کی۔ اور خدا کا کلام سچائی ہے، اور کلام مسیح ہے، ''راہ، حق، اور زندگی میں ہوں۔'' وہ کلام ہے، ''ابتداء میں کلام تھا، اور کلام خدا کے ساتھ تھا، اور کلام ہی خدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔'' پھر اگر ہم حقیقی رہنما کی پیروی کرتے ہیں، جو کہ رُوح القدس ہے، وہ ہمیں وہی بتاتا ہے جو اُس نے دیکھا تھا، اور جو اُس نے سُنا تھا، اور اُس نے ہمیں آنے والی باتیں دکھائیں تھیں۔ آمین۔ یہاں آپ ہیں۔ وہ آپ کو آنے والی باتیں دکھانے جا رہا ہے۔

(34) اور آج جب کلیسیاؤں نے اِس رہنما کو رد کر دیا ہے، تو کیسے ہم توقع کر سکتے ہیں کہ ہم آسمان پر جا سکتے ہیں؟ جبکہ رُوح القدس کو ہماری ہی رہنمائی کیلئے بھیجا گیا تھا، لیکن ہم کسی کارڈنیل، کسی بشپ، کسی ناضر کو، یا اِسی طرح کے کسی اور شخص کو اپنی رہنمائی کیلئے لیتے ہیں، جبکہ رُوح القدس ہمیں ہماری رہنمائی کیلئے دیا گیا تھا۔

(35) اور رُوح القدس ہمیشہ کلام کی بات بولتا ہے۔ ''مجھے تم سے اور بھی بہت سی باتیں کہنی ہیں، لیکن اب تم اِسے سمجھ نہیں سکتے، لیکن جب وہ آتا ہے، تو وہ اِن باتوں میں تمہاری رہنمائی کرے گا۔'' اور یہی سبب مہروں کے آنے کا بنا۔ اور ساتویں مُہر کے مکمل ہونے پر، خدا کے بھید مکمل ہو جانے چاہیں، اسکو جاننے کیلئے کہ خدا کون ہے، کیا ہے، اور اس ناطے سے، اُسکی فطرت، اور وہ کیسے رہتا ہے۔ اندازہ کریں آپ کو یہاں ہونا چاہیے کسی بھی طریقے سے اور کسی بھی وقت، دیکھیں، کہ ہم اُس کے قد کے اندازہ تک خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہو جائیں، وہ کلیسیاء جو مسیح کے لہو سے دُھلی ہے، وہ پیسوں کے بغیر خریدی گی، بلکہ یسُوع مسیح کے لہو کے ذریعے اُس کی قیمت ادا کی گئی ہے۔

(36) اب، یہاں ہمارے پاس، ایک رہنما ہے، اور وہ خدا کا مہیا کردہ رہنما ہے۔ اب، ہم جنگل میں سے جا رہے ہیں اور ہم اپنی سڑک پر رواں دواں ہیں، اور ہم اِس رہنما کے بغیر پار نہیں جا سکتے۔ اور کوئی جرات کرنے کی کوشش کرے گا کہ کوئی دوسرا رہنما اِسکی جگہ قائم مقام ہو! اور اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو وہ آپ کو نشان سے ہٹا دیگا۔ یہی رہنما اُس راستے کو جانتا ہے! وہ راستے کے ہر ایک انچ سے واقفیت رکھتا ہے۔ وہ یہاں بیٹھے ہوئے ہر شخص کو جانتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ آپ کون ہیں اور

آپ نے کیا کیا ہے، اور آپ کے متعلق سب کچھ جانتا ہے۔ یہ خدا کی طرف سے رہنما، رُوح القدس ہے، اور وہ آپ پر سب باتیں منکشف کرے گا، اور آپ کو وہی باتیں بتائے گا جو سُنے گا، آپ کے کلام کو ٹھیک واپس دہرا سکتا ہے اور بتا سکتا ہے جو آپ نے کہا تھا۔ آمین۔ وہ بتا سکتا ہے آپ کیا تھے، آپ کیا ہیں، اور آپ کہاں جا رہے ہیں۔ ایک رہنما، یعنی جو کہ ایک درست قسم کا رہنما ہے، وہ آپ کی رہنمائی پوری سچائی تک کرے گا، اور اُس کا کلام سچائی ہے۔

(37) اب، رُوح القدس کبھی بھی آپ کو، انسان کے بنائے ہوئے عقیدے پر ''آمین'' کہنے کو نہیں کہے گا۔ وہ تو صرف خدا کے کلام پر زور دے کر ''آمین کہے گا'' کیونکہ یہ اِسی طرح ہے۔ رُوح القدس کبھی بھی آپ کی کسی دوسرے راستے پر رہنمائی نہیں کرے گا۔ اب عجیب بات یہ ہے، جیسا کہ ہم سب، اور ہماری تمام بڑی تنظیمیں اور دوسری چیزیں، ہم، میں سے ہر ایک دعویٰ کرتا ہے کہ وہ رُوح القدس کے ذریعے رہنمائی پاتا ہے، اور اِس میں بہت فرق ہے جیسے دن اور رات میں فرق ہے ویسے ہی ہم سب میں فرق ہے۔

(38) لیکن جب پولُوس، وہ چھوٹا فریسی جس نے رُوح القدس کو حاصل کیا جب اُس نے حننیاہ سے بپتسمہ پایا، اور وہ عرب کو چلا گیا اور تین سال تک مطالعہ کیا، اور پھر واپس آیا، اور اُس نے کبھی بھی کلیسیاء سے کسی بات پر چودہ سال تک صلاح مشورہ نہ لیا تھا، اور جب پولُوس آیا اور پطرس سے ملاقات کی، جو کہ یروشلیم میں کلیسیاء کا سربراہ تھا، اور اُن دونوں کی تعلیم میں زرہ برابر بھی فرق نہ تھا۔ کیوں؟ اسلیئے کہ دونوں کے پاس ایک ہی رُوح القدس تھا! جیسے پطرس یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیتا تھا، پولوس نے بھی بغیر کسی کے بتائے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا۔ جہاں پطرس نے رُوح القدس کے بپتسمہ کی تعلیم سکھائی؛ اور تقدیس کی، اور دوسری باتوں کی تعلیم دی؛ پولُوس نے کبھی کسی کلیسیاء سے بغیر صلاح مشورہ کیے، بالکل وہی تعلیم دی کیونکہ اُن دونوں کا ایک وہی رہنما تھا۔ تو پھر آج ہم ایک کیسے ہو سکتے ہیں جبکہ لوگ ان سچائیوں کا انکار کرتے ہیں؟ جب پطرس نے کلیسیاء کو ایک راستے پر ترتیب میں لانے کے متعلق سکھایا، تو پولُوس کے پاس بھی وہی تعلیم تھی، کیونکہ اُن دونوں کے پاس ایک ہی رہنما تھا۔

(39) رہنما کبھی ایسا نہیں کرتا ایک کو اِس راہ پر، اور دوسرے کو اُس راہ پر، اور ایک کو مشرق کی

طرف اور دوسرے کو مغرب کی طرف بھیج دے۔ وہ تو آپ کو ایک ساتھ رکھنے جا رہا ہے۔ اور اگر ہم رُوح القدس کو اپنے آپ کو ایک ساتھ رکھنے دیں گے، تو ہم ایک ہی ہونگے۔ اگر- اگر ہم شیطان کو اپنے آپ کو غلط راستے پر بھیجنے نہ دیں، ہم ایک دل، ایک ذہن، اور متفق ہونگے، ایک ہی رُوح سے، جو کہ رُوح القدس ہے، خدا کے رہنما سے جو ہماری ساری سچائی جاننے میں رہنمائی کرے گا۔ یہ درست بات ہے۔ لیکن آپ کو اپنے رہنما کی پیروی کرنا ہوگی۔ جی ہاں، جناب۔

(40) نیکُدیمس کو دیکھیں، اُسے ایک رہنما کی ضرورت تھی، جبکہ وہ ایک ذہین انسان تھا۔ وہ ایک اُستاد تھا، اور تقریباً اسی سال کے قریب عمر تھی۔ وہ فریسیوں میں سے تھا، یا- یا وہ سنہڈرن کورٹ سے، کونسل، منسٹرل ایسوسی ایشن سے تعلق رکھتا تھا۔ وہ اُن کے بڑے آدمیوں میں سے ایک تھا۔ ذرا سوچیں، ایک عظیم اُستاد، جی ہاں، وہ شریعت کو جانتا تھا، لیکن جب نئے سرے سے پیدا ہونے کی بات شروع ہوئی، تو اُسے ایک رہنما کی ضرورت تھی۔ وہ اس بات کے لیے بھوکا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ یہاں کچھ مختلف بات تھی۔ اُس کا اُس رات مسیح کے پاس آنا اِس بات کا ثبوت تھا۔ اِسی طرح اِس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے، کہ اُن باقی لوگوں کی نسبت وہ مختلف محسوس کرتا تھا، تو بھی اُن سب میں ایسی بڑی- بڑی دلیری نہ تھی جو نیکُدیمس میں تھی۔ وہاں ایسا کوئی بھی نہ تھا جو اِسکی طرح آ سکتا اور ایسا ہی کرتا جو اس نے کیا تھا۔ آپ تمام جانتے ہیں، لوگ، رات میں آنے کی وجہ سے نیکُدیمس کو مجرم ٹھہراتے ہیں۔ وہ وہاں گیا۔ وہ کسی بھی طرح پہنچا۔ میں کچھ لوگوں کو جانتا ہوں، جو رات یا دن میں کبھی شروع نہیں کرینگے۔ لیکن وہ وہاں پہنچ گیا، کیونکہ اُسے ایک رہنما کی ضرورت تھی، اور اُس نے کہا، ''خداوند، ہم' سنہڈرن عدالت سے ہیں،'' ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے۔'' وہ یہ کیوں جانتا تھا؟ اُسے ثابت کیا گیا تھا، دیکھیں، وہ جاننا چاہتا تھا کہ نئے سرے سے پیدا ہونے کا کیا مطلب تھا، اور وہ سیدھا ٹھیک رہنما کے پاس گیا، کیونکہ خدا نے ثابت کیا تھا کہ یہ ہی اِس کا رہنما تھا، یعنی یسُوع، دیکھیں، اُس نے کیا کہا، ''کہ خداوند، ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے'' کوئی انسان اِن کاموں کو نہیں کر سکتا جو تو کرتا ہے، جب تک کہ خدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔''

(41) یہ اس بات کی شناخت تھی، کہ زندہ خدا اُس کے اندر تھا۔ یسُوع نے کیا گواہی دی، ''کہ یہ کام میں نہیں کرتا؛ یہ میرا باپ ہے جو مجھ میں رہ کر کرتا ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ بیٹا اپنے آپ

سے کچھ نہیں کر سکتا؛ لیکن جو وہ باپ کو کرتے دیکھتا ہے، بیٹا اُن کاموں کو ویسے ہی کرتا ہے۔ باپ کام کرتا ہے، تو میں اب تک کام کرتا ہوں۔'' دوسرے لفظوں میں، خدا اُسے دکھاتا تھا کہ کیا کرنا ہے، اور وہ جاتا اور اُس کام کو ویسے ہی کر دیتا تھا۔ وہ کسی بھی کام کو نہیں کرتا تھا جب تک خدا ہی اُسے اُس کام کو کرنے کیلئے نہ کہے۔ آمین۔ یہی اِس کی حقیقی اور اصل کھُلی سچائی ہے۔ ہم کوئی قدم نہ اُٹھائیں اور انتظار کریں جب تک رُوح ہی ہمیں قدم اُٹھانے کو نہ کہے! یہی بات ہے۔ اور تب مسیح میں مکمل طور پر کھُو جائیں کیونکہ وہ آپ کو اِس کے گرد اِس طرح دھکیلتا نہیں جیسے وہ مجھ سے کرتا ہے، لیکن آپ اُس کے سر کا اشارہ پاتے ہی، تیار ہو جاتے ہیں تو پھر آپ رُکنے نہیں جا رہے، کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ یہی خدا کی مرضی ہے۔

(42) اُسے ایک رہنما کی ضرورت تھی۔ وہ ہی ایک ثابت شدہ رہنما تھا۔ وہ اِس رہنما کے ذریعے اِسی طرح رہنمائی پا سکتا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اِس رہنما میں خدا کی تحریک ہے۔ وہ جانتا تھا کہ جس رسم و رواج کی اُس نے خدمت کی ہے، اور ہو سکتا ہے کہ وہ اُسے فریسیوں، صدوقیوں، اور جو کچھ بھی تھے اُن سے ملے ہیں، اور اُس نے دیکھا کہ جن عقیدوں کی اُس نے ساری عمر خدمت کی اُن سے کچھ نہیں ہوا۔ لیکن یہاں ایک انسان منظر پر آتا ہے، اور کہتا ہے کہ وہ ہی بائبل کے وعدہ کا مسیح ہے۔ اور تب وہ جہاں بھی مُڑتا ہے چاروں طرف خدا ہی کے کام کرتا ہے۔ یُسوع نے کہا،'' اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا، تو پھر میرا یقین نہ کرو۔ لیکن اگر تم میرا یقین نہیں کرتے، تو اُن کاموں ہی کا یقین کرو جو میں کرتا ہوں، کیونکہ وہ میری گواہی دیتے ہیں۔''

(43) تب، اِس میں حیرت نہیں کہ نیکُدیمس کہا،'' خداوند، ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کی طرف سے ایک اُستاد ہو کر آیا ہے، کیونکہ کوئی انسان اِن کاموں کو نہیں کر سکتا جب تک کہ خدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔'' دیکھیں، اگر چہ نیکُدیمس ان ساری باتوں میں ایک اُستاد تھا، مگر اُسے ایک رہنما کی ضرورت تھی۔ وہ اپنی کلیسیاء میں ایک اُستاد تھا۔ اُس کے پاس اعلیٰ رتبہ تھا، اور اُس - اُسکے پاس مصروف مقامات تھے، اور وہ ایک بڑا آدمی تھا؛ اِس میں کوئی شک نہیں، کہ اُس کی عزت ملک کے سارے لوگوں کی جانب سے ہوئی تھی۔ لیکن جب نئے سرے سے پیدا ہونے کی بات شروع ہوئی، تو اُسے ایک رہنما کی ضرورت تھی! اِسی طرح ہم نے کرنا ہے۔ جی ہاں، کیونکہ ہمیں بھی ایک رہنما کی ضرورت ہے۔

(44) کرنیلس ، وہ ایک بڑا آدمی ، اور ایک عزت دار انسان تھا۔ اُس نے گرجے بنوائے۔ وہ یہودیوں کی عزت کرتا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اُن کا دین درُست تھا۔ اور اُس نے خیراتیں بانٹیں، اور وہ ہر روز دُعا کرتا تھا، لیکن جب رُوح القدس آیا (کلیسیاء میں کچھ چیزوں کا اضافہ ہوا تھا)، تو اُسے ایک رہنما کی ضرورت تھی۔ خدا نے اُس کے پاس رُوح القدس کو بھیجا۔ کیونکہ جب پطرس ابھی کلام سُنا ہی رہا تھا، تو رُوح القدس ان لوگوں پر نازل ہوا۔'' [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] خدا نے رہنما کو پطرس کے ذریعے استعمال کیا تھا۔ اُس نے اِسے استعمال کیا، کیونکہ اُس نے کرنیلس کی ٹھیک راہ پر رہنمائی کی۔ اور جب پطرس ابھی کلام کر ہی رہا تھا، تو رُوح القدس اُن غیر اقوام کے لوگوں پر نازل ہوا۔ تب پطرس نے کہا، ''کیا اب کوئی انسان انھیں پانی سے روک سکتا ہے، کہ ان کا بپتسمہ نہ ہو؟'' دیکھیں، اب بھی رہنما ہی بول رہا ہے، نہ کہ پطرس۔ کیونکہ وہ تو یہودیوں کا گروہ تھا......نہیں بلکہ غیر اقوام کا، ''وہ ناپاک، اور آلودہ تھے'' پطرس کے سامنے، اور وہ تو یہاں تک کہ وہاں جانا بھی نہ چاہتا تھا۔ لیکن رہنما نے کہا، ''میں تجھے بھیج رہا ہوں۔'' جب آپ رہنما کے مکمل قبضہ میں ہوتے ہیں، تو آپ وہ کام کرتے ہیں جس کے متعلق آپ سوچتے بھی نہیں کہ کرینگے، جب آپ اُسے رہنمائی کرنے دیں تو۔ اوہ، رُوح القدس کے ذریعے چلنا کیسی حیرت انگیز بات ہے۔ کیونکہ وہ رہنما ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اُس نے پطرس کے ذریعے کلام کیا اور کرنیلس کو بتایا کہ اُسے کیا کرنا چاہیے۔ تب جب وہ سارے لوگ رُوح القدس کو حاصل کر چکے، تو پطرس نے کہا، ''ہم پانی سے نہیں روک سکتے، دیکھیں کہ اُنھوں نے رُوح القدس کو حاصل کیا جیسے کہ ہم نے ابتداء میں حاصل کیا تھا۔'' اور اُنھوں نے اُن سب کو خداوند یسُوع کے نام میں بپتسمہ دیا۔ اب، یہ کرنے کیلئے کس نے اُس کی رہنمائی کی؟ رہنما نے جو پطرس کے اندر تھا۔ کیا یسُوع نے انھیں نہیں بتایا تھا، ''کہ یہ مت سوچنا کہ تمھیں کیا کہنا ہے، کیونکہ بولنے والے تم نہیں ہو؛ بلکہ یہ بات ہے ''جو تم میں رہتا ہے، اور وہ بول رہا ہے''؟ آمین۔

(45) حبشی خوجہ، یروشلیم کی طرف سے آ رہا تھا۔ اور خدا کا رہنما اُس وقت وہاں تھا، اور خدا نے وہاں ایک آدمی کو اِسی رہنما سے بھر رکھا تھا۔ یہاں تک کہ وہ آدمی ایک منادبھی نہ تھا، وہ بالکل ایک ڈیکن کی طرح کا تھا۔ اور وہ آدمی وہاں بیماروں کو شفا دے رہا تھا اور بدروحوں کو نکال رہا تھا، اور اِس سبب سے وہاں بڑی جنبش ہورہی تھی، اور شہر میں بڑا خوشی کا سماں تھا۔ اور اُس کے چوگرد سینکڑوں

لوگ جمع ہو گئے تھے، اور رہنما نے اُس سے کہا، ''اب بہت ہو گیا، آ واپس اس راہ پر چلتے ہیں۔'' اُس نے رہنما کے ساتھ کوئی بحث نہ کی تھی۔

(46) اپنے رہنما کے کلام سے کبھی بھی بحث وتکرار نہ کیجیے۔ صرف اُس کی پیروی کریں۔ اگر آپ اُس کی پیروی نہیں کرتے، تو آپ کھو جاتے ہیں۔ اور، یاد رکھیں، جب آپ اُسے چھوڑ دیتے ہیں، تو پھر آپ اپنے کیے کے خود ذمہ دار ہیں، اسلیئے ہمیں چاہیے کہ ہمیشہ رہنما کے قریب رہیں۔

(47) اسلیئے سڑک پر، رہنما نے کہا، ''فلپس، اب اِس گروہ کو چھوڑ، اور یہاں سے باہر ریگستان میں جا جہاں کوئی بھی نہیں ہے۔ لیکن میں تجھے وہاں بھیج رہا ہوں، اور جب میں تجھے وہاں لے جاتا ہوں تو دیکھ وہاں کوئی ہوگا۔'' وہاں ایک حبشی خوجہ تنہا آ رہا تھا، اور وہ ایتھوپیا کی ملکہ کا وزیر تھا۔ اسطرح وہ حبشی خوجہ، یسعیاہ کے صحیفے کو پڑھتے ہوئے آ رہا تھا۔ اور رہنما نے کہا، ''ذرا رتھ کے قریب ہو جا۔'' اور فلپس نے رتھ کے قریب جا کر کہا، ''کیا جو تو پڑھتا ہے اُسے سمجھتا بھی ہے؟''

(48) حبشی خوجہ نے کہا، ''میں کیسے سمجھ سکتا ہوں جب تک کوئی آدمی مجھے نہ سمجھائے؟'' اوہ، میرے خدایا! لیکن فلپس کے پاس رہنما تھا۔ آمین۔ اور اُس نے بالکل اُسی حوالے سے شروع کیا، اور بیان کرتے ہوئے اُسے مسیح تک لایا۔ آمین۔ صرف رہنما کے وسیلہ! نہ کہ اُسے کوئی عقیدہ بتایا، فلپس نے حبشی خوجہ کو رہنما کے متعلق بتایا، جو کہ مسیح ہے! اور وہاں راستے میں ہی اُسے کسی پانی کی جگہ میں بپتسمہ دیا۔ یقیناً، یہ ایسا تھا۔ اوہ، میں یہ کتنا پسند کرتا ہوں!

(49) جب اسرائیل نے وعدہ کی سرزمین کیلیئے مصر کو چھوڑا، خروج 13 باب: 21 آیت میں، خدا جانتا تھا کہ اسرائیلی لوگوں نے پہلے کبھی اِس راستے پر سفر نہ کیا تھا۔ یہ صرف چالیس میل کا سفر تھا، لیکن تب بھی ان لوگوں کو ضرورت تھی کہ کوئی اُن کے ساتھ جائے۔ کیونکہ وہ اپنے راستے کو کھو دینگے۔ اسلیئے اُس نے، یعنی خدا نے، ان لوگوں کے ساتھ ایک رہنما بھیجا۔ خروج 13 باب: 21 آیت میں، کچھ اس طرح سے ہے، ''میں اپنا فرشتہ تیرے آگے آگے بھیجتا ہوں، یعنی آگ کا ستون، جو راستہ میں تیری نگہبانی کرے،'' تاکہ ان لوگوں کی اِس وعدہ کی سرزمین تک رہنمائی کرے۔ اور بنی اِسرائیل نے اُس رہنما کی پیروی کئی، یعنی اُس آگ کے ستون کی (جو کہ رات کے وقت ہوتا تھا)، اور دن میں بادل کے ستون کے وسیلہ سے۔ اور جب یہ رہنما رک جاتا تو بنی اسرائیلی بھی رُک جاتے۔ اور جب وہ

ستون چلنا شروع کرتا، تو بنی اسرائیلی بھی چل پڑتے۔ اور جب وہ رہنما اُن لوگوں کو وعدہ کی سرزمین کے قریب لے گیا، تو وہ اِس قابل نہ تھے کہ اُس میں داخل ہو جائیں، اُس نے دوبارہ اُن لوگوں کو بیابان میں دھکیل دیا۔ تب وہ اُن لوگوں کے ساتھ نہیں گیا۔

(50) بالکل یہی، آج کلیسیاء کے ساتھ ہے۔ مگر کوئی شک نہیں کہ آج خدا کتنا دھیما بنا ہوا ہے، بالکل ویسا ہی جیسا کہ نوح کے دنوں میں تھا، کلیسیاء بالکل ویسے ہی چلتی رہی کہ جیسے اُس نے خود کو ٹھیک کر لیا ہو اور وہ اب چکر پر چکر اور چکر پر چکر کھلائے جا رہا ہے۔

(51) تھوڑے اسرائیلی جانتے تھے، جب وہ نعرے لگا رہے تھے، مصری سپاہیوں کو مرے ہوئے دیکھ کر، اور ڈوبے ہوئے رتھوں کو دیکھ کر، اور فرعون کے رتھوں کو واپس مڑتے ہوئے دیکھ کر، وہ جان گئے کہ اُنھوں نے فتح حاصل کر لی ہے، موسیٰ رُوح میں، رُوح میں گا رہا تھا، مریم رُوح میں ناچ رہی تھی، اور اسرائیل کی بیٹیاں کنارے پر اِدھر اُدھر دوڑ رہیں، اور نعرے لگا رہیں اور ناچ رہیں تھیں، کیونکہ اب وہ دودھ اور شہد والے ملک سے کچھ ہی دنوں کی مسافت پر تھے۔ تھوڑے سے بُڑ بڑانے سے یہ چالیس سال کی دوری پر چلے گے، کیونکہ انھوں نے خدا کے اور رہنما کے خلاف بُڑ بڑانا شروع کر دیا تھا۔

(52) اور ہم بھی اپنے آپ کو بالکل ایسی ہی راہ پر پاتے ہیں۔ یہاں کے بعد مجھے شریوپورٹ جانا ہے۔ جہاں رُوح اُلقدس کا نزول شکر گذاری کے روز ہوا، جسکو اب پچاس سال گذر گئے، لوزیانہ میں - میں، یہ شکر گذاری کے دن واقع ہوا تھا۔ دیکھیں اُس وقت سے لیکر اب تک کلیسیاء کتنی گر چکی ہے! کیا آپ یقین کرتے ہیں کہ رومن کیتھولک کلیسیاء اُس وقت ابتدائی دور میں پنتی کاسٹل کلیسیاء تھی؟ یہ سچائی ہے۔ یہ بالکل دُرست بات ہے۔ یہ ایک پنتی کاسٹل کلیسیاء تھی، لیکن اِس میں اتنے سخت وضدی بڑے رُتبے والے لوگ آ گے اور اُنھوں نے - نے خدا کے کلام کی جگہ اپنے رسم و رواج، اور اپنے اصول و قاعدے شامل کر دیے، اور اِسی طرح اور بہت ساری باتیں شامل کر دی ہیں۔ اور دیکھیں اب اُن کے پاس کیا نظر آتا ہے، اُن کے پاس تھوڑا سا بھی کلام نہیں ہے۔ انھوں نے اِس میں تبدیلی کرنے کیلئے اور کچھ بڑھا دیا، جیسے روٹی کا ایک ٹکڑا جسے وہ رُوح القدس کہتے ہیں۔ جیسے اُنھوں نے غوطے کے بپتسمے کو چھڑکاو کے بپتسمے میں بدل دیا۔ اُنھوں نے پھر، ”خداوند یسُوع مسیح کے نام میں

بپتسمہ دینے کی بجائے' '' باپ ، بیٹے ، اور رُوح القدس کے القاب میں بدل دیا۔ '' اُنھوں نے خدا کے تمام اہم مضامین کو بدل ڈالا جو ہماری رہنمائی کیلئے تھے، اور وہ دُور، دُور ہوتے ہوئے، اب کلام کی تعلیم سے بہت ہی دور ہو گئے ہیں۔

(53) پچاس سال پہلے، جب پنتی کوست کا نزول لوزیانہ میں ہوا، اور اگر یہ دوسو سال مزید اِسی طرح کھڑے رہے، تو پھر زیادہ دُور نہیں کہ یہ گر جائینگے بانسبت کیتھولک کلیسیاء کے جواب ہے، اگر اِنھوں نے اِسی طریقے سے گرنا جاری رکھا جس طرح سے اُنھوں نے پچھلے گزرے پچاس سالوں میں کیا ہے، کیونکہ مستقل طور پر، سارے وقت میں وہ کلام میں آمیزش کرتے رہے ہیں۔ پرانے رواج کے خادم جا چکے ہیں۔ آپ نے ان میں سے کسی کو، گلیوں میں بشارتی عبادت میں کبھی نہیں سُنا ہوگا۔ ساری چیزیں ہم نے ہالی وڈ کے گروہ سے شامل کر لی ہیں جیسے کٹے ہوئے بالوں اور مختصر کپڑے پہننے والی خواتین، اور میک اپ کیے ہوئے چہرے، اور اِس کے علاوہ سب کچھ، اور پھر بھی اپنے آپ کو مسیحی کہتے ہیں۔ کچھ چھوٹے رکی گٹار لیے ہوئے، اُوپر نیچے اُچھلتے ہیں، اور خواتین اتنا تنگ لباس پہنتی ہیں کہ جیسے...... جیسے کہ اُن کے جسم کے - کے ساتھ کھال ہی لپٹی ہوئی ہے نہ کپڑے ہیں، زیادہ تر ایسا ہی ہے، پلیٹ فارم پر جنبش کر رہی ہیں، پلیٹ فارم پر اُوپر نیچے دوڑ رہی ہیں، کان میں بالیاں لٹکائے ناچ رہی ہیں، اور اُن میں سے اکثر یہاں نیولیڈی لینڈ کے بال کٹوا کر، خود کو کہتی ہیں کہ ہم مسیحیت میں ہیں۔

(54) آج ہمیں خدا کے بھیجے ہوئے، پرانے رواج کے لوگ چاہییں ہیں، جلتا ہوا دین ہو جو تمام دُنیاداری کی چیزوں کو جلا کر کلیسیاء سے باہر کر دے۔ ہمیں ضرورت ہے کہ ہم رُوح القدس کی آگ کے پاس واپس آئیں، اور اُس چیز کے پاس واپس آئیں جو سارے فضلے گند کو جلا کر باہر کر دے، اُس پرانے منادی کے رواج کو واپس لائیں، آسمان کو اُونچا بنائیں، اور جہنم کو تپتا ہوا بنائیں، بندوق کی نالی کو سیدھا کریں۔ ہمیں اِس قسم کی منادی چاہیے۔ اگر آج آپ ایسا کام کرتے ہیں، تو آپ کی جماعت آپ کو باہر کر دے گی۔

(55) کبھی کبھی بہترین مناد بھی اپنی کلیسیاء کے ذریعے غلط راستے پر چلے جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ میری کوئی تنظیم نہیں ہے۔ میرا ایک ہی ہیڈ کواٹر ہے، جو کہ اُوپر آسمان پر ہے۔ جہاں کہیں وہ

مجھے بھیجتا ہے، وہاں میں جاتا ہوں۔ جو وہ کہتا ہے، وہ میں کہتا ہوں۔ ہم کوئی تنظیم نہیں چاہتے۔ اگر اِس کلیسیاء نے کبھی تنظیم کے متعلق بات کی، تو پھر ٹھیک اپنے پاسبان کو کھو دیگی میں اس بات کیلئے، پانچ منٹ بھی انتظار نہ کرونگا۔ اور ہر ایک کلیسیا جیسے ہی وہ تنظیمی بیج میں چلی گئی تو منظّم ہوگئی، مجھے ایک بھی کلیسیاء کے متعلق بتائیں جس نے ایسا نہیں کیا، اور پھر مجھے بتائیں کہ وہ کبھی دوبارہ اُٹھی۔ رُوح اُلقدس کو کلیسیاء کی رہنمائی کیلئے بھیجا گیا ہے، نہ کہ آدمیوں کے کسی گروہ کی رہنمائی کیلئے۔ رُوح اُلقدس ہی حکمت کا منبع ہے۔ انسان ہی سخت، اور بے غرض ہو جاتا ہے۔

(56) خدا نے اُن لوگوں کو بتایا کہ وہ ان کیلئے ایک رہنما بھیجے گا، وہ اُس راہ میں اُن کی رہنمائی کریگا۔ اور جب تک وہ آگ کے ستون کی پیروی کرتے رہے، تو وہ سب ٹھیک تھے۔ وہ اُنکی رہنمائی کرتا ہوا ان لوگوں کو وعدکی سرزمین کے دروازے تک لایا، اور وہ پھر بھی اُتنی ہی دُور چلے گے جتنی دوُر تھے۔ تب یشوع، جو ایک عظیم جنگجو تھا، اُس دن کو یاد کریں جب یشوع نے اُن لوگوں سے کہا، ''اپنے آپ کو مقدس کرو، اور پھر خدا تیسرے دن دریائے یردن کو کھول دے گا اور ہم پار ہو جائینگے''؟ اب غور کریں یشوع نے کیا کہا (میں یہ پسند کرتا ہوں) اُس نے کلام میں، کہا، ''عہد کے صندوق کے پیچھے رہو، کیونکہ تم اِس راہ سے پہلے کبھی نہیں گذرے ہو۔''

(57) عہد کا صندوق کیا تھا؟ وہ کلام تھا۔ اب اپنی تنظیموں کے راستوں پر مت سفر کرو، ٹھیک کلام کے پیچھے کھڑے رہو، کیونکہ تم اِس راستے سے پہلے کبھی نہیں گذرے۔ اور، بھائیو، اگر کبھی ایسا وقت آیا ہے کہ مسیحی کلیسیائیں اپنے آپ کو جانچیں، تو وہ وقت اب ہے۔ اب ہم ٹھیک وہیں ہیں جہاں ٹھیک روم میں اب ایک میٹنگ ہو رہی ہے، اور بہت سارے فرق مٹائے جا رہے ہیں، اور کلیسیاوں کا اتحاد کیا جا رہا ہے، تب جب یہ ساری تنظیمیں ایک ساتھ اتحاد کرلیں گی اور اُس حیوان کی صورت کو بنائینگی، یہ بالکل ویسا ہی ہے جیسے بائبل کہتی ہے۔ اور آپ جانتے ہیں کہ آج صبح ہم نے پیغامات میں کیا کہا تھا۔ اور اب ہم ایسے مقام پر ہیں، جہاں ٹھیک ہر ایک چیز پوری ہونے کو ہے، اور لوگ اب بھی اپنے عقیدے کے پیچھے ہی چل رہے ہیں۔ آپ کے لیے بہتر ہے کہ کلام کے پیچھے کھڑے ہوں! کلام ہی آپ کو پار لگائے گا، کیونکہ کلام مسیح ہے، اور مسیح خدا ہے، اور خدا رُوح القدس ہے۔

(58) کلام کے پیچھے کھڑے رہیں! اوہ، جی ہاں، جناب! اُس رہنما کے ساتھ رہیں۔ ٹھیک اُس

کے پیچھے کھڑے رہیں۔ اُس کے سامنے مت کھڑے ہوں، بلکہ اُسکے پیچھے ٹھہرے ہیں۔ اُسے اپنی رہنمائی کرنے دیجیے، آپ اُس کی رہنمائی نہ کیجیے۔ آپ اُسے آگے چلنے دیں۔

(59) یشوع نے کہا، ''اب، تم اِس راستے سے پہلے کبھی نہیں گذرے، کیونکہ تم اِس راستے کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔''

(60) یہی پریشانی آج بھی ہے۔ آپ کو رہنما کی ضرورت نہیں ہے کہ وہ آپ کی اُس بیرونی راہ میں رہنمائی کرے۔ اوہ، تم تمام دوستوں کو جانتے ہو اور سب سمجھتے ہو۔ تم گناہ کرنے کے سب راستوں سے واقف ہو۔ کوئی نہیں ......اوہ، تم اِس راستے پر لمبے عرصے سے رہے ہو۔ آپ کو ضرورت نہیں کہ کوئی آپ کو اِس کے متعلق بتانے کی کوشش کرے، آپ سارے چھوٹے راستوں سے واقف ہیں۔ یہ ٹھیک ہے، کہ آپ ہر گناہ کے متعلق جانتے ہیں۔ کسی کو آپ کو بتانے کی ضرورت نہیں کہ چوری کیسے کی جاتی ہے؛ آپ یہ جانتے ہیں۔ کسی کو آپ کو بتانے کی ضرورت نہیں کہ لعنت کیسے کی جاتی ہے؛ آپ یہ جانتے ہیں۔ کسی کو آپ کو بتانے کی ضرورت نہیں کہ بُرے کام کیسے کیے جاتے ہیں، کیونکہ یہ نشان تو ہر درخت پر اور ہر جگہ پہنچ چکے ہیں۔

(61) لیکن، یاد رکھیں، آپ جو مسیحی لوگ ہیں، آپ ان سے گذر چکے ہیں۔ اور آپ ایک دوسری سرزمین میں ہیں۔ کیونکہ آپ نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں۔ آپ ایک زمین، بلکہ آسمانی سرزمین میں ہیں۔ آپ وعدے کی سرزمین میں ہیں۔

(62) آپ دیکھ سکتے ہیں، کیونکہ آپ اپنے گرد کے سارے راستے جانتے ہیں۔ اوہ، میرے خدایا، جی ہاں۔ آپ جانتے ہیں کسی۔کسی، خاص موقع پر کیسی باتیں کرنی ہیں۔ آپ جانتے ہیں کیسے کھیل کا پانسا، پلٹا جاتا ہے، تو اِسی طرح ہر ایک چیز کا، کیا مطلب ہے۔ لیکن جب رُوح اُلقدس پاکیزگی اور راستبازی اور خدا کی قدرت کو جان کر آتا ہے، اور کیسے رُوح القدس کام کرتا ہے اور وہ کیا کرتا ہے، تو بہتر ہے کہ آپ کلام کے پیچھے کھڑے رہیں، جو کہ رہنما ہے۔ سمجھے؟ کیونکہ تم اِس راستے سے پہلے کبھی نہیں گذرے۔

(63) ٹھیک ہے، آپ کہتے ہیں، ''میں تو بڑا نفیس اور ذہین آدمی تھا، میں۔میں نے کالج سے دو ڈگریاں حاصل کی تھی۔'' آپ کیلئے بہتر ہے کہ اُنھیں بھول جائیں۔ جی ہاں، جناب۔

(64) ''میں نے سیمنری کر رکھی ہے۔'' آپ کیلئے بہتر ہے کہ اِسے بھول جائیں۔ جی ہاں۔ آپ کیلئے بہتر ہے کہ رہنما کے پیچھے کھڑے رہیں۔ اُسے آنے دیں کہ آپ کی رہنمائی کرے۔ کیونکہ وہ راستے کو جانتا ہے؛ آپ راستے کو نہیں جانتے۔ کیونکہ آپ اِس راستے سے پہلے کبھی نہیں گذرے۔ ''ٹھیک ہے،'' مگر آپ کہتے ہیں، ''کہ وہ نکلے ہیں۔''

(65) دیکھیں اگر وہ نکلے ہیں۔ تو یسُوع نے کہا، ''جو اِس راہ سے گذر چکے ہیں، یہ نشانات اُن میں ہونگے۔ وہ میرے نام سے، بدروحوں کو نکالینگے، نئ نئ زبانیں بولیں گے؛ یا سانپوں کو اُٹھالینگے، یا کوئی ہلاک کرنے والی چیز پیں گے، تو یہ اُنھیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ اگر وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو بیمار شفا پائیں گے۔'' اور زیادہ تر اِس کو رد کرتے ہیں، اور اِس کا انکار کرتے ہیں، اور کہتے ہیں یہاں تک کہ یہ الہام نہیں۔ وہ رہنما کی پیروی نہیں کر رہے ہیں۔ وہ انسان کے بنائے ہوئے ایک عقیدے کی پیروی کر رہے ہیں۔ آپ کیلئے یہی بہتر ہے کہ کلام کے پیچھے ٹھہرے رہیں، آپ جانتے ہیں، کیو نکہ آپ اِس راستے سے پہلے کبھی نہیں گذرے۔

(66) لیکن اگر آپ نئے سرے پیدا ہوئے ہیں، اور آپ پاکیز گی سے پیدا ہوئے ہیں۔ مگر آپ اُس راستے سے پہلے کبھی نہیں گذرے۔ آپ......اور اگر آپ اِس راستے سے گذرتے ہیں، تو آپکو پاکیز گی کے ذریعے آنا پڑتا ہے، کیونکہ یہ ایک نئ سرزمین ہے، نئ زندگی، اور نئے لوگ ہیں۔

(67) اب جب آپ کلیسیاء میں آئیں گے اور کسی کو ہاتھ اُٹھائے ہوئے، زور زور سے کہتے ہوئے سُنیں گے، ''خدا کو جلال ملے! ہیلیلو یاہ!''

(68) اس وجہ سے، آپ کہیں گے، ''میرے، خداوند، ارے ایسا تو میری کلیسیاء میں کبھی نہیں ہوا تھا! اسلیئے میں اُٹھونگا اور باہر نکل جاونگا!'' سمجھے؟ محتاط رہیں۔

(69) کلام کے پیچھے ٹھہرے رہیں، اور اب، رہنما کو اپنی رہنمائی کرنے دیجیے۔ وہ آپ کو پوری سچائی کی راہ دکھایگا، اور وہ ساری باتیں تم پر منکشف کرے گا جو میں نے تم کو بتائی ہیں۔ وہ یہ تم پر ظاہر کریگا۔ وہ آنے والی باتیں تمہیں بتائے گا،'' حقیقی رہنما ہی ایسا کرے گا۔ بشپ کے پاس مت جائیں ؛ بلکہ رہنما کے پاس جائیں۔ کسی کے بھی پاس نہ جائیں لیکن رہنما کے پاس ضرور جائیں۔ وہی ایک ہے جو آپ کی رہنمائی کیلئے بھیجا گیا تھا۔ یہی وہ ایک ہے جو یہ کرے گا۔ خدا نے آپکو ایک رہنما

مہیا کیا ہے۔خدا کے مہیا کردہ راستے ہی کو لیں۔

(70) آج پریشانی یہ ہے، کہ جولوگ کلیسیاء میں آتے ہیں وہ کچھ دیر کیلئے بیٹھتے ہیں، اور کچھ چلے جاتے ہیں کیونکہ وہ عادی نہیں ہیں۔

(71) میں اُس چھوٹی خاتون کی قدر کرتا ہوں جو ایک رسمی کلیسیاء سے آئی، جس کیلئے ابھی دُعا ہوئی تھی۔خدا اُس چھوٹی خاتون کو شفا دینے جا رہا ہے۔وہ یہ نہیں سمجھتی تھی۔وہ اِس کے متعلق کچھ نہیں جانتی۔وہ اندر آئی، اور اُس نے کہا کہ وہ اِسکے بارے میں کچھ نہیں جانتی تھی۔لیکن میں نے اُس عورت کو بتایا، ''کہ وہ آئے اور مجھ سے ملے۔'' وہ تو ایک قسم کی کمزور اور پس ماندہ تھی، لیکن رہنما اُس عورت کو متواتر بتا تا رہا، ''کہ آگے بڑھتی رہو۔'' اُسکے پاس رہنما تھا۔بس یہی بات ہے۔دیکھا، کیونکہ یہ تو رُوح اُلقدس ہی ہے جو ہماری اِن باتوں کی جانب رہنمائی کرتا ہے۔دیکھیں، خدا کا اپنا ہی مُہیا کردہ ایک طریقہ ہے۔

(72) کیا آپ نے کبھی......کبھی آپ نے دھیان دیا کہ جنگلی بطخیں، اور ہنس جنوب کی جانب پیش قدمی کیوں کرتے ہیں؟ ٹھیک ہے، اب یاد رکھیں، کہ اُس چھوٹی بطخ نے بھی وہیں تالاب کے پیچھے جنم لیا تھا۔وہ نر بطخ نہیں جانتا تھا کہ مشرق، شمال، مغرب، اور جنوب کس طرف ہے۔وہ کچھ نہیں جانتا تھا لیکن وہ جہاں تالاب پر بیٹھی تھا وہ وہاں کینڈا کے پہاڑوں میں ہوتا ہے۔وہ کبھی بھی اپنے تالاب سے باہر نہیں گیا، لیکن وہ ایک رہبر ہی پیدا ہوا تھا۔اُس چھوٹی نر بطخ کو رہبر بن کر ہی پیدا ہونا تھا۔اور پہلی بات، ایک رات وہاں پہاڑوں سے ہوتا ہوا ایک برف کا طوفان آ گیا تھا۔پھر کیا ہوا؟ تب اُن پہاڑوں سے ہوتی ہوئی ٹھنڈی ہوا آتی ہے۔میں اندازہ کر سکتا ہوں کہ وہ کیسے کانپ رہا ہوگا، اور کہہ رہا ہوگا، ''ماں، اِس واقعہ کا کیا مطلب ہے؟'' دیکھیں، اُس نر بطخ نے اِس سے پہلے اتنا ٹھنڈا موسم کبھی محسوس نہ کیا تھا۔اُس نے اردگرد کا جائزہ لینا شروع کر دیا، وہ تالاب کے کنارے پر دھیان دیتا ہے، کہ تالاب کے کناروں پر، برف جمنے لگ گئی ہے۔وہ یہ نہیں جانتا، لیکن اچانک......لیکن اُسکو تو بطخوں کے جُھنڈ کیلئے رہبر بن کر ہی پیدا ہونا تھا۔جب اُس کے اندر ایسا ہوتا ہے تو وہ ایک دم چھلانگ لگا کر تالاب کے درمیان آ جائے گا۔آپ جو چاہیں اسے کہیں۔ہم اِسے تحریک کہتے ہیں، یا آپ اِسے یہ کہہ سکتے ہیں، اوہ، جبلت، یا یہ جو کچھ بھی ہے۔اور وہ ٹھیک تالاب کے درمیان اُن کو چلانے کیلئے

آجائیگا، اور ہوا میں اپنی آواز کو بلند کر کے، کہے گا، ’’ہونک - ہونک، ہونک، ہونک - ہونک!‘‘ اور ہر ایک بطخ تالاب میں ٹھیک اسکے چوگرد آجائیگی۔ کیوں؟ اسلیئے کہ وہ جانتی ہیں کہ وہ اُن کا رہبر ہے، صرف اس طریقے سے کہ اُس نے آواز دی ہے۔

(73) ’’اگر تُرہی کی آواز ٹھیک نہ ہو، تو کون خود کو لڑائی کیلیئے تیار کر سکے گا؟‘‘ ٹھیک ہے۔ کون خود کو لڑائی کیلیئے تیار کر سکتا ہے اگر تُرہی کی آواز ٹھیک نہ ہو تو؟

(74) ٹھیک ہے، اگر وہ چھوٹی بطخ ٹھیک آواز نہ دیتی، تو پھر کون خود کو اُڑنے کیلیئے تیار کرتا؟ وہ چھوٹی بطخ اپنے چھوٹے گھر سے باہر آئیگی، تو زور زور سے کہے گی، ’’ہونک - ہونک، ہونک، ہونک - ہونک!‘‘ اور ہر ایک بطخ اُس کے پاس آجائے گی۔ ’’ہونک - ہونک، ہونک، ہونک - ہونک!‘‘ کرے گی کہ وہ یہاں ہیں۔ جیسے کہ ایک خاص جشن کا زمانہ ہوگا، ٹھیک اُس تالاب کے درمیان میں، جیسے کہ وہ اُوپر اُوپر اور اُوپر جا رہے ہیں۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد وہ محسوس کرتا ہے کہ اب اُسے جانا ہے، اور وہ اڑ جاتا ہے اور اُس تالاب کو چھوڑ دیتا ہے۔ وہ اپنے چھوٹے پروں کو دُرست کرے گا اور پھر اُس تالاب سے اُڑ جائے گا، اور وہ ہوا میں اُسکے چوگرد تین یا چار چکر لگاتا ہے، اور پھر سیدھا لوزیانہ میں چلا جاتا ہے جہاں وہ جا سکتا ہے، جہاں ساری بطخیں اُس کے پیچھے ہیں۔ ’’ہونک - ہونک، ہونک، ہونک - ہونک،‘‘ کرتا ہوا وہ یہاں آتا ہے۔ کیوں؟ کیونکہ وہ ایک رہنما ہے! آمین! بطخیں اپنے رہنما کو جانتی ہیں، لیکن کلیسیاء اپنے رہنما کو نہیں جانتی۔ جی ہاں، وہ جانتا ہے کہ کیا کرنا ہے۔

(75) اُن پرانے ہنسوں پر نگاہ کریں، جو الاسکاء سے قطار باندھے آتے ہیں۔ اب، ہمیشہ ایک بوڑھا ہنس اُن کی رہنمائی کرتا ہے، اور وہ اِس نر ہنس کو دیکھتے ہیں کہ وہ واقعی ٹھیک ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ وہ نر ہنس کس کے متعلق بات کر رہا ہے۔ کیا آپ نے لُک میگزین میں یہاں اِسکے متعلق پڑھا ہے جو چار سال پہلے واقع ہوا، کہ ایک بوڑھا ہنس ایک مرتبہ وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کیا کر رہا تھا، اور اُس نے ہنسوں کی ایک غول کی رہنمائی کی اور اُنھیں انگلینڈ لے گیا؟ یہ ٹھیک ہے۔ وہ سب ہنس پہلے کبھی انگلینڈ نہ گیئے تھے۔ کیوں؟ کیونکہ اُنھوں - اُنھوں نے اپنے رہبر پر کبھی توجہ ہی نہ دی تھی۔ اور وہ بوڑھا ہنس بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ کہاں جا رہا تھا۔ اور اب وہ سب ہنس وہاں انگلینڈ میں اُڑتے ہیں لیکن واپس نہیں آسکتے ہیں۔

(76) آج یہی مسئلہ بہت ساری بطخوں کے ساتھ بھی ہے، جو ابھی تک اُسی ہجوم میں ہیں۔ وہ کہتے ہیں، اُس لُک میگزین میں کہا گیا، کہ اُن ہی بطخوں کا جھنڈ وہاں ہے اور وہ انگلینڈ میں چاروں طرف اُڑتا ہے، لیکن وہ نہیں جانتے کہ واپس کیسے جایا جائے۔ یہی مسلہّ کچھ اُن بطخوں کے ساتھ ہے جن کو میں جانتا ہوں۔ آپ بھی ایک بڑی بھیڑ میں ہیں، اور اسکے لیے بہت بڑی عبادت کرتے ہیں، اور اِسی دوران کوئی بیداری لانے والا آتا اور منادی کرتا ہے، لیکن آپ نہیں جانتے کہ آپ کہاں جارہے ہیں۔ اور آپ چاروں اطراف سے جمع ہوتے ہیں، کیونکہ آپ کے درمیان ایک نر بطخ ہے جو آپ کی رہنمائی کر کے تنظیمی جشن سے باہر لے آیا؛ اور کیا خدا کے کلام کے پیچھے نہ لایا، واپس رُوح اُلقدس کے بپتسمے پر آو۔ اور پھر ہمیں حیرت ہوتی ہے کہ ہمارے دنوں میں بیداری کیوں نہیں ہے۔ سمجھے؟ آپ کو تر ہی کی ٹھیک آواز کو سُننا ہے! اور وہ آواز خوشخبری کا نرسنگا ہے، جو خدا کے کلام کے ہر لفظ کی خوشخبری کو پھونک رہا ہے۔ کوئی عقیدہ نہیں، نہ ہی کوئی تنظیم؛ لیکن صرف خدا کا کلام، یعنی رُوح اُلقدس۔ ''اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ نشان ظاہر ہونگے۔'' سمجھے؟ اور وہ اُسی راہ پر چلتے ہیں۔

(77) ایک مرتبہ ایک بوڑھے ہنس نے، کہا، چلو چلیں اور اُس نے ایک پورے جھنڈ کو مروا ڈالا، وہ کوشش کر رہا تھا کہ وہ اُن سب ہنسوں کو رات کی تاریکی میں سے گذار کر لے جائے، وہ خود، یہ نہیں جانتا تھا کہ کہاں جارہا تھا، اور وہ سب وہاں پہاڑوں سے ٹکرا گئے، اور اُن میں سے کچھ وہیں موقع پر ہلاک ہوگے، اور کچھ وہیں پڑے رہے۔ یقیناً! اسلیئے کہ وہ جان گے کہ اُنھوں نے کوئی اور آواز کی پیروی کی ہے۔ وہ چھوٹی بطخ، اگر اِس کے پاس کوئی خاص آواز ہے تو پھر اِسے ہر کوئی جانتا ہے، اُن کے پاس چھوٹی بھیڑ کیلیئے جشن کا سماں تھا اور اسلیئے وہ جنوب کو چلے گے۔ وہ وہاں کس لیے چلے گیئے؟ اسلیئے کہ وہاں سردی نہیں تھی۔

(78) اب، اگر خدا ایک بطخ کو اتنی عقل دیتا ہے کہ وہ چاہتی ہے کہ کیسے سردی سے بچا جائے، تو اِس کلیسیاء کو کتنی عقل دینی چاہیے؟ اگر ایک بطخ یہ تحریک کے وسیلہ کر سکتی ہے، تو پھر رُوح القدس کے متعلق کیا خیال ہے جو کہ کلیسیاء میں ہے؟ تو کیا اِسے ہماری رہنمائی پرانے رسم ورواج اور عقیدوں اور دوسری چیزوں سے کرنی چاہیے، یا ایک جلالی، اور رُوح اُلقدس کے بپتسمے سے کرنی چاہیے۔ جو نیکی،

معرفت، صبر، دینداری کو لاتا ہے، یعنی رُوح القدس سے۔ یہی تو حقیقی رہنما ہے جو ہماری رہبری کرے گا، وہ کچھ نہیں کہے گا مگر صرف خوشخبری، یعنی خدا کا کلام کہے گا۔ یقیناً، آپ کو ایک رہنما کی ضرورت ہے!

(79) جب، وہ مجوسی، خدا کے متعلق کچھ نہ جانتے تھے۔ تو وہ- وہ صرف جادوئی کرتب کرتے تھے، اور جادوگر تھے۔ وہ پورب میں تھے۔ آپ جانتے ہیں، بائبل نے کہا، ''ہم نے پورب میں اُس کا ستارہ دیکھا، اور اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔'' اور وہ پچھّم میں تھے، اور اُنھوں نے پورب میں اُس کا ستارہ دیکھا...... یا پچھّم میں دیکھا تھا، وہ پورب میں تھے۔ ہم پورب میں تھے، اور اُسکا ستارہ دیکھا ہے۔'' اور، سمجھے؟ ہم نے پورب میں اُس کا ستارہ دیکھا۔'' اور، دیکھیں، وہ پورب میں تھے۔ ''جب ہم پورب میں تھے ہم نے ستارہ دیکھا، اور ہم اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔''

(80) میں اندازہ کرسکتا اور سمجھ سکتا ہوں جب وہ ساتھی جانے کی تیاری کر رہے تھے۔ اور میں تصور کرسکتا ہوں اور میرا خیال ہے کہ اُن میں سے ایک کی بیوی نے اُس سے، کہا، ''بولی، تم نے سب کچھ باندھ لیا ہے، لیکن تمہاری قابو میں لانے والی چھڑی کہاں ہے؟''

اُس نے کہا، ''میں- میں اِس وقت جادوئی چھڑی کو استعمال کرنے نہیں جا رہا۔''

(81) اُس کی بیوی نے کہا، ''تو پھر تم کیسے پہاڑوں سے گذرنے جا رہے ہو؟'' یاد رکھیں، اُنھوں نے تیگر یاس دریا کو عبور کیا تھا اور بڑے آرام سے وہاں پہنچے، اور، کیوں، اُن کو اُونٹوں پر وہاں پہنچنے میں دو سال لگے تھے۔ وہ یہ کیسے کرنے جا رہے تھے؟

اُس کی بیوی نے کہا،

''ٹھیک ہے، مگر یہاں تک کہ تم نے وہ جادوئی چھڑی نہیں لی۔''

اُس نے کہا، ''نہیں لی۔''

''تو پھر تم کیسے جا رہے ہو؟''

(82) ''میں خدا کے مہیا کردہ راستے سے جا رہا ہوں۔ اُس ستارے کے پیچھے جا رہوں جو میری اُس بادشاہ تک پہنچنے میں رہنمائی کریگا۔'' یہ بات ہے۔

(83) ''ہم نے اُس کا ستارہ پورب میں دیکھا، اور سارے راستے میں اُس کی پیروی کی اور پچھّم

میں آئے، تا کہ اُسے سجدہ کریں۔ وہ کہاں ہے؟'' انھوں نے خدا کے مہیا کردہ راستے کی پیروی کی۔ اور تھوڑے عرصے کیلئے انھوں نے اپنے آپ کو رسم ورواج کے ماننے والے جھنڈ سے منسلک کرلیا۔ اور جب وہ یروشلیم میں داخل ہوئے اور انھوں نے گلیوں میں اِدھر اُدھر جانا شروع کر دیا، اور یہ عمدُہ لباس زیب تن کیے لوگ، کہہ رہے تھے، ''وہ کہاں ہے؟ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے وہ کہاں ہے؟'' ٹھیک ہے، یروشلیم، سربراہ تھا۔ یقیناً بڑی کلیسیاء کو اِس کے متعلق کچھ علم ہونا چاہیے تھا۔ ''کہ وہ کہاں ہے؟ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے وہ کہاں ہے؟ کیونکہ ہم نے پورب میں اُس کا ستارہ دیکھا، ہم اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔ وہ کہاں ہے؟''

(84) کیوں، وہ وہاں فلاں فلاں پاسٹر اور فلاں فلاں سردار کاہن کے پاس گئے، مگر ان میں کوئی بھی اِس کے متعلق نہ جانتا تھا۔ ''کیوں، یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے، وہ کہاں ہے؟'' وہ اِس کے متعلق نہیں جانتے تھے۔

(85) لیکن وہاں باہر پہاڑی کی طرف گڈریوں کا ایک گروہ اپنے وقت پر تھا، جی، جناب، کیونکہ وہ خدا کے مُہیا کردہ راستے سے آئے تھے۔

(86) اسلیئے وہ وہاں کھڑے رہے، اور اُس نے فوراً کہا، ''میں تم کو بتاونگا کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے، ہمیں ایک بورڈ میٹنگ بلانی چاہیے۔'' اور اُنھوں نے سنہڈرن کونسل کو بلایا، اور۔ اور اگرچہ آپ نے اس کے متعلق کوئی بات سنی تھی۔

''نہیں، ہم اِس کے متعلق کچھ بھی نہیں جانتے۔''

(87) یہی بات بالکل آج ہے۔ کہ وہ اِس رہنما کے متعلق کچھ نہیں جانتے، کہ یہ رُوح القدس شفا دینے، اور معمور کرنے، اور بچانے کو، دوبارہ آیا ہے۔ رہنما جس نے ہمیں بتایا کہ یہ ساری باتیں وقوع پذیر ہوئیں، اور ہم ٹھیک ان کے درمیان میں ہیں۔ ایک دلوں کے خیالوں کو پرکھنے والا؛ لیکن وہ اُس کے متعلق کچھ نہیں جانتے، وہ اُسے ٹیلی پیتھی ذہن کو پڑھنا یا کچھ اور کہتے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ اِسکے متعلق کیا کہتے ہیں۔

(88) اسطرح، آپ دیکھیں، کہ وہ مجوسی، جیسے ہی...... یاد رکھیں، جب یروشلیم میں داخل ہوئے، تو وہ ستارہ غائب ہو گیا تھا۔ اور جیسے ہی آپ عقائد کو دیکھتے اور تنظیمی انسان پر نگاہ ڈالتے کہ وہ آپ کی

خدا تک آنے میں رہنمائی کرے، تو پھر خدا کی مدد آپ کو چھوڑ دے گی۔لیکن جب وہ اِس بھاگ دوڑ سے تھک ہار گئے، اور اُن لوگوں کو چھوڑ دیا، اُنھوں نے ان عقائد اور تنظیموں کو چھوڑ دیا جو کہ اُن یہودیوں کی تھیں، اور یروشلیم سے باہر چلے گئے، اور تب وہ ستارہ دوبارہ ظاہر ہوا اور اُنھوں نے اُسے پا کر بڑی شادمانی حاصل کی۔ اُنھوں نے دوبارہ اس رہنما کو دیکھا! اوہ، یہ ایسا ہی ہے، کسی رسمی کلیسیاء میں جانا، اور پھر بہتری کیلیئے واپس آگ پر آنا، سمجھے۔ رہنما رہنمائی کر رہا تھا، یہ کتنا مختلف ہے! جی ہاں، ''ہم نے پورب میں اُس کا ستارہ دیکھا اور اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔''

(89) یشوع نے ان لوگوں سے کہا، ''اب تم عہد کے صندوق کی پیروی کرو، کیونکہ تم اس راستے سے پہلے کبھی نہیں گئے۔'' خدا اجازت نہیں دیتا کہ عہد کے صندوق کو اِدھر اُدھر رکھیں بلکہ ٹھیک جگہ پر۔ تب ہر ایک نے اُس کی پیروی کی، اور ٹھیک یردن کے پار ہو گئے۔

(90) رُوح اُلقدس کے وسیلہ، آج بھی بالکل یہی بات ہے۔ جی، جناب۔ صرف ایک ہی بات ہے جو ہمیں جاننی ہے، کہ آیا یہ رُوح اُلقدس ہے یا نہیں ہے، ہم اُس کے ظہور......ظہور کو دیکھتے ہیں، اور ظہور خدا کے کلام کو ثابت کر رہے ہیں۔

(91) اب، کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ بھائیوں کے ایک گروہ نے خون اور تیل لیا تھا، اور یہ ٹھیک اگر وہ اُسے اُس طریقے سے کرنا چاہتے ہیں۔ میں......لیکن وہ طریقہ میرے لیے حمایت یافتہ نہیں ہے۔ اِسے کلام سے ثابت ہونا ہے، دیکھیں، جیسے جو خدا نے کہا وہ اسے ثابت کرتا ہے، تو پھر یہ دُرست ہے۔ مگر اُنھوں نے کہا، ''کیونکہ آپ نے اِس تیل کو اپنے ہاتھ میں لیا، یہی سبب ہے کہ آپ نے رُوح اُلقدس کو پایا۔'' اب، میں- میں اِسکی حمایت نہیں کر سکتا۔ سمجھے؟ نہیں، میں ایمان نہیں رکھتا کہ اِس تیل میں کوئی بات ہے کہ اُس کے ساتھ کچھ کیا جائے۔ اور اگر یہ لہو شفاء اور نجات دینے جا رہا ہے، تو پھر یسُوع مسیح کے لہو کا کیا ہوا؟ اور اگر یہی تیل شفاء دیتا ہے، تو پھر یسُوع مسیح کے کوڑوں سے مار کھانے کا کیا ہوا؟ سمجھے؟ سمجھے؟

(92) میں رہنما کے پاس آنا پسند کرتا ہوں، جو آپ کو کلام کی سچائی کے پاس لاتا ہے، اور تب آپ جانتے ہیں کہ آپ کچھ نہیں ہیں اور پھر آپ بھروسہ رکھنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ یہ دُرست ہے، تب آپ اُڑنے کی تیاری کرتے ہیں۔ جی، جناب۔ جی ہاں، کیوں کس لیے؟ کیونکہ اُس رہنما نے

اِسے آپ کیلئے حقیقت بنا دیا ہے۔

(93) میرے پاس یہاں ایک حوالہ ہے، میں نے یہ حوالے دیئے تھے، لیکن یہ ایک میں پڑھنا چاہتا ہوں۔ دوسرا پطرس، 1 باب، 21 ویں آیت۔

کیونکہ......نبوت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی:

بلکہ آدمی رُوح اُلقدس کی تحریک کے سبب سے خدا کی طرف سے بولتے تھے۔

(94) کیسے نبوت ہوئی؟ نہ کہ انسان کی خواہش سے، اور نہ ہی تنظیمی عقائد سے؛ لیکن خدا کی مرضی کے ذریعے سے، جب مُقدس آدمی رُوح اُلقدس کے ذریعے سے تحریک پاتے تھے۔ رُوح اُلقدس ہمیشہ ہی سے خدا کی طرف سے رہنمار ہا۔ وہ رُوح اُلقدس ہی تھا جو آگ کے ستون میں تھا۔ وہ رُوح اُلقدس ہی تھا، کوئی بھی انسان جانتا ہے کہ وہ مسیح تھا۔ موسیٰ نے مصر کو فراموش کر دیا، اور مسیح کیلئے لعن طعن اُٹھانے کو مصر کے خزانوں سے بڑی دولت جانا۔ وہ رہنما مسیح ہی تھا۔ ٹھیک ہے، جب وہ یہودی وہاں باہر کھڑے کہہ رہے تھے، ''ٹھیک ہے، تو کہتا ہے کہ تو...... کیوں، تیری عمر تو ابھی پچاس برس بھی نہیں ہے، اور تو کہتا ہے کہ تو نے ابرہام کو دیکھا؟''

(95) یسُوع نے کہا، ''اِس سے پہلے کہ ابرہام پیدا ہوا، میں ہوں۔'' میں ہی ہوں وہ جو موسیٰ کو آگ کے ستون کی شکل میں جلتی جھاڑی میں ملا۔ جی، جناب۔ وہ خدا مجسم ہوا تھا۔ نہ کہ کوئی تیسرا اقنوم؛ وہی شخص ایک مختلف دفتر میں تھا، نہ کہ تین خدا ہیں؛ بلکہ ایک خدا کے تین دفاتر ہیں۔ یہ بالکل دُرست بات ہے۔

(96) اب، ٹھیک، یہ کلامِ مقدس ہے۔ ہمیشہ، جب بھی خدا مُہیا کرتا ہے، تو پھر وہ بہترین چیز مہیا کرتا ہے۔ جب خدا نے اپنی کلیسیاء کو ایک ثابت شدہ راستہ مہیا کیا تھا، تو اُس نے اُسے بہترین مہیا کیا تھا۔ جب خدا نے آدم اور حوا کو، باغِ عدن میں دیا، تو اُس نے اُنھیں اپنا کلام دیا تھا۔ ''تم اِس کلام کے پیچھے ٹھہرنا، تو تم محفوظ ہو۔ لیکن اگر تم کلام سے ہٹتے ہو تو، اُسی دن جس دن تم نے اسے کھایا تم مرے۔'' خدا نے کبھی بھی اپنی سپہ سالاری کو تبدیل نہیں کیا ہے۔ اور نہ ہی کبھی شیطان نے اپنی صف آرائی کو تبدیل کیا؛ شیطان نے کیسے آدم اور حوا کو گھیرا، وہ آج بھی اُن لوگوں کو گھیرتا ہے۔ کیوں کیسے؟ بحث کے ذریعے کوشش کرتا ہے کہ اُسے گھیرے۔ ''اب، یہ مناسب ہے کہ خدا ایسا نہیں کریگا، اوہ، جبکہ

خدانے ایسا کہہ رکھا ہے،'' شیطان نے کہا،'' خدائے مقدس واقعی یہ نہیں کریگا۔'' یقیناً خدا کریگا، کیونکہ اُس نے کہا اور وہ ایسا کرے گا!

(97) اور یہی بات لوگ آج کہتے ہیں،'' اوہ، اب انتظار کریں! تم اب ایمان نہیں رکھتے، میں گرجے جاتا ہوں دہ یکی ادا کرتا ہوں، اور میں یہ کرتا ہوں، میں کوئی دوسرا کام کرتا ہوں، تو کیا خدا مجھے وہاں سے باہر پھینکنے جا رہا ہے؟'' جب تک کوئی انسان نئے سرے سے پیدا نہ ہو، وہ خدا کی بادشاہی کو نہیں سمجھ سکے گا! سمجھے؟ کوئی معافی نہیں!'' ٹھیک ہے، بچارے غریب آدمی کی، اور بچاری غریب عورت کی، اچھی رُوح ہے۔'' لیکن صرف ایک ہی طریقہ ہے جس سے وہ کبھی خدا کو دیکھ سکتے ہیں، اور وہ ہے نئے سرے سے پیدا ہونا۔ بس یہی ساری بات ہے۔ مجھے پرواہ نہیں کہ وہ کتنا چھوٹا، کتنا بوڑھا، اور کتنا جوان ہے، اور اُنھوں نے کیا کیا تھا، چاہے وہ کتنی ہی بار گرجے جاچکے ہوں، چاہے وہ کتنی ہی تنظیموں کو جانتے ہوں، چاہے اُنھوں نے کتنے ہی عقائد کو زبانی سُنایا ہو۔ آپ کو نئے سرے سے پیدا ہونا ہی ہے کیونکہ آپ ٹھیک بنیاد پر ہی نہیں ہیں، کہ آپ کی ابتداء ہو۔ یہ بالکل دُرست بات ہے۔

(98) اِس طرح، آپ نے دیکھا، کہ آپ کو ایک رہنما کی ضرورت ہے۔ وہ آپ کی پوری سچائی جاننے میں رہنمائی کرے گا، اور سچائی کلام ہے۔ وہ تمہاری رہنمائی کرے گا۔ اور یہ ہمیشہ کرتا رہا ہے۔ خدا کبھی بھی تبدیل نہیں ہوتا، کیونکہ وہ لامحدود ہے اور وہ جانتا ہے کہ کیا بہترین ہے۔ وہ ہر جگہ موجود ہے، وہ عالم اُلغیب ہے، وہ– وہ سب کچھ ہے۔ یہ دُرست ہے، اور یہ خدا ہے، اسلیئے خدا کبھی تبدیل نہیں ہوتا۔ ٹھیک ہے۔

(99) وہ مستحکم کرنے والا ہے اُس راہ میں جس میں وہ آپکی رہنمائی کر رہا ہے۔ رُوح اُلقدس، رہنما، بالکل اُسی کلام میں قائم کرنے والا ہے جو کہ خدا سکھا رہا ہے۔ اب، دیکھیں لوقا نے رہنما کے وسیلہ ہدایت پائی تھی، تو اُس نے کہا،'' ساری دُنیا میں جاؤ، اور ساری خلق کے سامنے منادی کرو۔ اور جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا، اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزات ہونگے؛ وہ بدروحوں کو میرے نام سے نکالیں گے، نئی نئی زبانیں بولیں گے، سانپوں کو ہاتھوں پر اُٹھالیں گے، اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پی لیں گے تو کچھ ضرر نہ پہنچے گا، وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے اور وہ شفا پائیں گے۔'' بائبل نے اسی طرح کہا،'' کہ وہ ہر جگہ

چلے گئے،''اپنے رہنما کی بدولت رہنمائی پا کر، آپ جانتے ہیں،''اُنھوں نے معجزات کے ساتھ، کلامِ مُقدس کی منادی کی۔'' یہ کیا تھا؟ یہ رہنما ثابت کر رہا تھا کہ یہ سچائی ہے!

(100) یہ خدا کا انتظام تھا۔ اِسی طریقے سے اِس نے سارے کام کو کیا تھا۔ یہ اِس کا منصوبہ ہے؛ خدا اِس منصوبے سے ہٹ کر تبدیل نہیں کر سکتا، کیونکہ وہ لامحدود ہے۔ آمین۔ وہ اِس سے ہٹ کر تبدیل نہیں کر سکتا؛ کیونکہ وہ خدا ہے۔ میں تبدیلی کر سکتا ہوں؛ کیونکہ میں ایک انسان ہوں۔ آپ تبدیلی کر سکتے ہیں؛ کیونکہ آپ ایک مرد اور عورت ہیں۔ لیکن خدا اپنے منصوبے کو تبدیل نہیں کر سکتا۔ میں محدود ہوں؛ میں غلطی کر سکتا اور غلط باتیں کہہ سکتا ہوں، ہم میں سے سب ایسا کر سکتے ہیں۔ لیکن خدا ایسا نہیں کر سکتا، کیونکہ اُسے خدا ہونا ہے۔ اُس کا پہلا فیصلہ ہی کامل ہے۔ خدا کا زمین پر عمل کرنے کا یہی طریقہ ہے، اور بالکل اِسی طریقہ سے اُس نے ہر دفعہ عمل کیا۔ اگر وہ زمین پر کسی گنہگار کو نجات کیلئے بلاتا ہے، تو وہ اِسی ایک چیز کی بنیاد پر اُسے نجات دیتا ہے۔ اگلی مرتبہ جب ایک گنہگار آتا ہے، تو خدا بالکل اُسے اِسی طریقہ سے نجات دیتا ہے، یا پھر اُس نے غلط عمل کیا تھا جب اُس نے پہلی مرتبہ عمل کیا تھا۔ آمین۔ میں خداوند سے محبت کرتا ہوں۔ اور میں جانتا ہوں کہ خدا سچائی ہے۔

(101) میں ترپین سال کا ہوں، اور ساڑھے تینتیس سال سے انجیل کی منادی کر رہا ہوں، مگر خداوند کبھی بھی ناکام نہیں ہوا۔ میں دُنیا کے چوگرد سات مرتبہ چکر لگا کر اِسے آزما اور دیکھ چکا ہوں، ہر قسم کے مذہب اور سب کچھ میں، جیسے کہ ایک مرتبہ پانچ لاکھ لوگوں کے سامنے، اور خداوند کبھی ناکام نہ ہوا۔ میں کسی کتاب میں سے آپ سے گفتگو نہیں کر رہا، بلکہ میں اپنے ذاتی تجربے سے آپ سے گفتگو کر رہا ہوں، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ خدا اپنے کلام کے پیچھے کھڑا ہوتا اور کلام کو عزت دیتا ہے۔ اب، اگر آپ کے پاس عقیدے کی کوئی قسم ہے، تو آپ اُس پر بہتر غور کرتے ہیں۔ لیکن رُوح اُلقدس آپ کو واپس خدا کے کلام پر واپس لائے گا۔

(102) مقدس یوحنا، پہلے باب کی پہلی آیت میں، اُس نے کہا،''وہ کلام ہے۔ وہ رہنما ہے۔ ابتداء میں کلام تھا، اور کلام خدا کے ساتھ تھا، اور کلام ہی خدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔'' میرے خدایا!

(103) پطرس نے ہدایت پا کر کہا، اعمال 2 باب :38 آیت میں، رُوح اُلقدس کو کیسے حاصل

کیا جائے، اُس نے کہا، ’’توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے، تب رہنما تمہیں وہاں سے لے لیگا۔‘‘ جی ہاں، یہی کام ہے جو کرنا ہے۔ پہلے، اپنے گناہوں سے توبہ کرنی ہے، اپنی بے اعتقادی سے، تا کہ آپ ان چیزوں سے اپنا اعتماد ہٹا دیں۔ توبہ کریں، اور پھر بپتسمہ لیں، تب رہنما آپ کو اس مقام سے لے لیگا۔ دیکھیں، یہ کام کرنا آپ پر فرض ہے۔ یہ آپ کا فرض ہے کہ توبہ کریں۔ یہ آپ کا فرض ہے کہ بپتسمہ لیں، تب رُوح اُلقدس کا کام ہے کہ وہ آپ کو اِس مقام پر سے لے لے اور آپ کی نیکی اور معرفت سے، اور پرہیزگاری سے، صبر سے، دینداری سے، اور برادرانہ اُلفت اور محبت سے رہنمائی کرئے، اور پھر رُوح اُلقدس آپ کو مُہر بند کر دیتا ہے۔ سمجھے؟ تب آپ خدا کا ایک مکمل مجسمہ ہوتے ہیں، خدا کا ایک حقیقی بندہ، اور خدا کی ایک حقیقی بندی، تب ہی مسیح میں لنگر انداز ہوتے ہیں۔ مسیح میں لنگر انداز ہونا، میں اِس بات سے محبت کرتا ہوں۔

(104) بے شک، مرقس نے رُوح اُلقدس کی ہدایت سے، مرقس کے 16 باب کو لکھا تھا، جی ہاں بالکل ٹھیک بات ہے۔

(105) یوحنا نے بھی ہدایت پائی تھی جب اُس نے مکاشفہ کو لکھا۔ یوحنا نے اُسی رہنما سے ہدایت پائی تھی۔ اِسی طرح یوحنا نے رہنما سے ہدایت پا کر کہا، ’’جو کوئی بھی اِس نبوت کی کتاب میں ایک لفظ گھٹائے گا، یا ایک لفظ بڑھائے گا، اور خدا اُس زندگی کے درخت، اور مقدس شہر میں سے، اِس کا حصّہ نکال ڈالے گا۔‘‘

(106) اب، کیسے آپ خدا کے کلام میں کچھ باتوں کو تبدیل کر رہے ہیں، اور پھر بھی کہتے ہیں کہ آپ نے رُوح اُلقدس سے ہدایت پائی تھی؟ کیا وہ، احساس پیدا نہیں کرتا؟ نہیں، جناب۔ رُوح اُلقدس ایسی ہدایت نہیں کرتا ہے۔

(107) وہ زندگی بھر میرا رہنما رہا ہے۔ اُس نے زندگی میں میری رہنمائی کی ہے۔ وہی ایک ہے جس نے زندگی میں میری رہنمائی کی تھی، اور وہ میری زندگی ہے۔ خداوند کے بغیر میرے پاس زندگی نہیں ہے۔ خداوند کے علاوہ میں کچھ بھی نہیں چاہتا۔ وہ میرے سب کچھ– میں– سب کچھ ہے۔ مصیبت کی گھڑیوں میں، اُس نے مجھے سنبھالا۔ گذرے ہوئے کل میں اُس نے مجھے بابرکت کیا تھا،

اور آج بھی بالکل ویسا ہی کیا ہے۔اب میں کیسی اُمید کر سکتا ہوں؟ یہی کہ وہ ہمیشہ تک یکساں ہے، اُس کے نام کی ستائش ہو! آمین۔ جی ہاں، جناب۔ اُس نے یہ وعدہ کیا تھا۔ وہ اِسے پورا کرے گا۔ وہ میری زندگی ہے، وہ میرے سب کچھ میں، میرا رہنما ہے۔ میں نے خداوند پر بھروسہ رکھا تھا۔ مجھ پر کچھ سخت مصیبتیں آئیں تھیں۔ میں جہاں بھی جاتا ہوں اُس پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ اور میں چاہتا ہوں کہ آپ بھی خداوند ہی پر بھروسہ کریں۔ اگر آپ عورتیں، کپڑے دھونے جاتی ہیں، تو خداوند پر بھروسہ رکھیں۔ اگر آپ بازار میں جاتی ہیں، تو خداوند پر بھروسہ رکھیں۔

(108) ایک وقت میں سوچتا تھا کہ میں ایک جنگل کے بارے میں اچھی سمجھ رکھنے والا انسان تھا، آپ جانتے ہیں، کہ میں نے بے شمار شکار کیے تھے۔ میں نے سوچا، ''کہ میں ذرا مضبوط اور بے ضرر ہوں، اور کوئی شخص بھی......آپ بھی مجھے نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے۔ میری والدہ آدھی انڈین تھی، اور میں اِسے محبت کرتا تھا۔ اوہ، میرے خدایا! آپ مجھے جنگل میں کھویا ہوا نہیں پا سکتے، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ کہاں پر ہوں۔''

(109) اپنے ہنی مون کے بعد، میں نے اپنی بیوی کو بتایا، کہ میں نے اُس سے ایک قِسم کی دھوکہ دہی کی تھی، ''کہ تم جانتی ہو، پیاری، یہ ہمارے لیے بہتر بات ہوگی کہ ہم اکتوبر تئیس کو اپنی شادی کریں۔'' کیونکہ، خداوند نے تب ہی مجھے یہ کرنے کو بتایا تھا۔

(110) اور میں نے سوچا، ''اب، ایک چھوٹے سے ہنی مون کے لیے، میں نے کچھ پیسے بچا رکھے تھے، میں اور یہ ناگرا فالنر کے ذریعے سے، وہاں جائیں گے اور ایڈرونڈک میں تھوڑا شکار بھی کھیل لیں گے۔'' سمجھے؟ اور میں نے بلی اور اپنی بیوی کو اس کام کیلئے لیا، بلی اُس وقت بہت ہی چھوٹا بچہ تھا۔ اور اُس طرح میں نے اپنی بیوی کو اس کام کے لیے لیا تھا، اور یہ شکار کرنے کا بھی، ایک پروگرام تھا، آپ جانتے ہیں۔ اِس طرح –اِس طرح میں نے سوچا کہ یہ کام کرنے کو اچھا ہوگا۔ اور اِس طرح میں نے اپنی بیوی کو لیا، اور......

(111) اور میں نے مسٹر۔ ڈنیٹن کو خط لکھا، جو کہ وہاں کا انتظام کرنے والا تھا۔ اور ہمیں ہیری کین پہاڑوں کے اُوپر سے جانا تھا۔ میں نے کہا، ''مسٹر۔ ڈینٹن، میں وہاں آرہا ہوں، اور میں چاہتا ہوں کہ اِس علاقے میں آپ کے ساتھ ریچھ کا شکار کروں۔''

(112) اور اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، بلی، آ جاؤ۔'' اُس نے کہا، ''کہ میں فلاں فلاں تاریخ کو وہاں ہونگا۔'' ٹھیک ہے، میں اور میری بیوی، اور بلی ایک دن پہلے وہاں پہنچ گئے، اور اِس طرح جھونپڑی بند پڑی تھی۔ وہاں ایک چھوٹا سا پچھلی جانب درخت جھکا ہوا تھا۔

(113) جہاں، بھائی فریڈ سوتھمن اور میں کھڑے تھے اور اِس بات کو کوئی زیادہ وقت گذرے نہیں ہوا۔ اور رُوح اُلقدس کو، میں نے وہاں کھڑے دیکھا، زرد مائل روشنی جھاڑی کے چاروں طرف گھوم رہی تھی، اور بھائی فریڈ ٹھیک وہاں کھڑے تھے۔ رُوح اُلقدس نے کہا، ''ایک طرف آ جاو، میں تم سے گفتگو کرنا چاہتا ہوں۔ اُس نے کہا،'' کل، '' محتاط رہنا، اُنھوں نے تیرے لیے ایک جال بچھایا ہے۔'' اور مجھ سے کہا، ''ہوشیار رہنا!'' کیا یہ بات دُرست ہے، بھائی فریڈ؟ اور میں ویرمونٹ میں گیا، اور میں نے اُس رات یہ بات سینکڑوں لوگوں کو بتائی، میں نے کہا ''یہاں میرے لیے ایک جال بچھایا ہے؛ اور میں اِسے دیکھنے جا رہا ہوں۔ میں نہیں جانتا کہ یہ اب کہاں پر ہے۔'' اور اگلی ہی رات، رُوح اُلقدس، یہ وہاں تھا۔ اور اُس نے کہا، ''یہاں ہے وہ جال جو بچھایا ہے۔'' جی ہاں، جناب۔ اور رُوح اُلقدس نے مجھے ہدایت دی کہ کیا کرنا ہے۔ اور، اوہ، میرے خدایا، یہ بالکل ٹھیک تھا! اوہ، آپ میں سے زیادہ تر لوگ جانتے ہیں کہ یہ کیا تھا۔ میرے پاس ابھی اس بات کو بتانے کا وقت نہیں ہے۔

(114) لیکن وہاں اُس مقام پر اس وقت کھڑے ہوئے، اُس دن ٹھنڈ ہونی شروع ہو گئی۔ مسٹر۔ ڈینٹن اگلے روز آ رہا تھا، میں نے کہا، ''تم جانتی ہو، پیاری، یہ شاندار بات ہو گی کہ اگر میں ایک۔ایک نر ہرن کا شکار کر کے گھر لے آوں۔'' میں نے کہا، ''ہم نے...... میں نے یہ کچھ پیسے بچا کر رکھے تھے، اور جس سے ہم نے شادی کر لی۔'' اور میں نے کہا، ''اگر میں آج چھوٹا سا شکار کر لاونگا تو یہ سردی میں ہمارا کھانا ہو جائے گا۔''

(115) اور اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، بلی، چلے جاؤ۔'' اُس نے کہا، ''اب، تمہیں یاد ہے، کہ میں اِن جنگلوں میں پہلے کبھی نہیں آئی،'' اس نے ایسا ہی کہا تھا۔ اور وہ تقریباً پچیس میل پہاڑوں سے اندر تھی، آپ جانتے ہیں، اور اُس نے کہا، ''میں ان جنگلات کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتی ہوں۔'' اور اُس نے کہا، اور اس طرح میں......''

(116) میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، اب، تمہیں یاد ہے، کہ میں نے دو سال پہلے اُن تین ریچھوں

کو مارا تھا۔ جو کہ بالکل یہاں پہاڑ کی چوٹی کے پیچھے اس جانب تھے۔‘‘ میں نے کہا،’’ اب، میں ایک نر ہرن لے آونگا اور کچھ ریچھ لے آونگا‘‘ اور میں نے کہا،’’ اور یہ سردی میں ہمارا کھانا ہو جائے گا۔‘‘ ٹھیک ہے، اور آپ جانتے ہیں، کہ ایسا کہنا بڑا اچھا لگتا ہے۔ (اور ہم نے بلیک بیریاں توڑی ہوئی تھیں، اور اپنے لیے اس-اس سردی میں کوئلے خرید ہوئے تھے؛ اسطرح تب ہم نے ان بلیک بیریوں کو فروخت کر دیا تھا، میڈا اور میں نے ان بلیک بیریوں کو ایک شام چُنا تھا جب میں اپنے گشت سے گھر واپس آیا تھا۔) اس طرح تب میں- میں نے کہا،’’ ٹھیک ہے، میں اپنی بندوق لینے جا رہا ہوں، میں وہاں نیچے جا رہا ہوں۔‘‘ میں نے کہا،’’ کیونکہ وہاں نیچے بہت ہرنیاں ہوتی ہے، اور میں ایک تلاش کر لونگا۔‘‘ اور میں نے کہا،’’ تم جانتی ہو،‘‘ میں نے کہا،’’ تب جیسے ہی میں شکار کر لونگا۔‘‘ اور میں نے کہا ،’’ ہم...... میں تھوڑی ہی دیر میں واپس آ جاونگا۔‘‘

اُس نے کہا،’’ ٹھیک ہے۔‘‘

(117) اس طرح، جب میں نے چلنا شروع کیا تھا، موسم تھوڑا بہتر قسم کا تھا۔ اور آپ نیو ہمپشائر کے لوگوں میں سے کوئی بھی، جو وہاں نیو انگلینڈ میں سے ہے، جانتا ہے کہ اِس کا کیا مطلب ہوتا ہے جب دُھند نیچے آنا شروع ہوتی ہے، یا پہاڑوں میں کہیں بھی آتی ہے، تو پھر آپ نہیں جانتے کہ آپ کہاں پر ہیں۔ بس یہی بات ہے۔ آپ اپنے سے آگے اپنے ہاتھ کو نہیں دیکھ سکتے۔ اِس طرح تب میں نے تھوڑا-تھوڑا نیچے کی جانب، اس طرح سے بڑھتا ہوا، نیچے آیا، اور میں ناہموار پہاڑی کی چوٹی سے گذر کر اُوپر چلا گیا۔ اور میں نے ایک چیتے پر غور کیا، آپ اِس ملک کے اندر اِس جانور کو یہی پکارینگے۔ ہم مغرب میں، اِس جانور کو، ایک بلی نما قسم کا جانور کہتے ہیں۔ اور وہ لوگ، اِسے وہاں، ایک پہاڑی شیر کہتے ہیں۔ لیکن یہ سب ایک ہی جانور ہے۔ لیکن حقیقت میں، یہ ایک بلی نما جانور ہے۔ بالکل بلی کی طرح، تقریباً نو فٹ لمبا، اور وزن تقریباً ایک سو پچاس، یا دو سو پونڈ کے قریب ہوتا ہے۔ وہ راستے میں سے گذرا، اور میں نے جلدی سے اپنی بندوق میں گولی ڈالی، اتنی جلدی بھی نہیں کہ اُس وقت اُسے مار گراوں۔

(118) ٹھیک ہے، میں اِس چیتے کا تعاقب کرتے ہوئے، پہاڑی کی اُس طرف جا نکلا، آپ جانتے ہیں، اُن پتوں کو ہلتا دیکھ کر جہاں سے چیتا گذرتا تھا۔ میں اُسے سن سکتا تھا۔ اُس کے چار پاؤں

تھے۔ میں جانتا تھا کہ وہ دو پاؤں والا جانور نہ تھا، اُس کے چار پاؤں تھے۔ اور میں جانتا تھا کہ وہ ایک ہرن نہ تھا، کیونکہ ہرن دو پاؤں پر چھلانگ لگاتا ہے۔ اور وہ چیتا آسانی سے غائب ہو گیا، بلی جیسے جانور ایسا ہی کرتے ہیں، آپ جانتے ہیں، کہ وہ اِس طرح کا تھا۔ اور ایک ریچھ جب وہ چلتا ہے تو اپنے پاؤں گھماتا ہے۔ اور اِس طرح میں جانتا تھا کہ اِسے ضرور ایک چیتا ہی ہونا چاہیے۔ اور وہ ایک درخت کی آڑ میں تھا اور میں اسے نہیں دیکھ سکتا تھا، میں نے صرف چلتے چلتے اُسے دیکھا، لیکن تب تک وہ جا چکا تھا۔

(119) اور میں نے وہاں پتوں کو ہلتے جلتے دیکھا تھا، آپ جانتے ہیں، وہاں اُوپر پہاڑ کی چوٹی پر، اور بالکل اِس طرح نیچے، اور میں نہیں دیکھ رہا تھا کہ بادل متواتر آ رہے تھے، اور آپ جانتے ہیں، کہ جب اِس طریقے سے دھند نیچے آ رہی ہو تو۔ میں نے غلطی کی تھی، کہ اِس چیتے کا تعاقب کرتے ہوئے، ایک بڑی وادی سے ہوتے ہوئے دوسری خطرناک جگہ نکل گیا تھا۔ میں نے سوچا "کہ میں تھوڑی ہی دیر میں اِس کا شکار کر لونگا۔" میں نے ایک جگہ دیکھی، اور میں دوڑ کر ایک اُونچی جگہ پر چلا گیا، اور بالکل اِسطرح چاروں طرف دیکھا، اور چاروں طرف جھانکنا شروع کیا، تاکہ اِسکو دیکھوں؛ اور قریب سے اُسکی آواز سنوں، اسلیئے میں نیچے اُتر گیا، اور دوبارہ اُسے تانکنا شروع کیا۔ اگر آپ سن سکیں تو وہ جھاڑیوں سے ہوتا ہوا، مجھ سے آگے، جھاڑیوں میں سے جا رہا تھا۔ دیکھیں، وہ درختوں سے چپک چپک کر جا رہا تھا تاکہ میں اُس کا پیچھا نہ کر سکوں۔ دیکھیں، وہ ہوشیار ہو گیا تھا، اور وہ درختوں پر چڑھ کر ایک درخت سے دوسرے درخت پر چھلانگیں لگا کر جا رہا تھا۔ تب وہ جان گیا کہ میں اُس کا پیچھا نہیں کر سکوں گا۔ اوہ، میں نے سوچا "اوہ، چلو جیسا بھی ہوا!"

(120) اور میں واپس اُس وادی سے ہوتے ہوئے چل پڑا، تو مجھے ایک نر ریچھ کی، موجودگی کا احساس ہوا۔ میں نے سوچا "لڑکے، اب کی بار میں اِسے مار لوں گا، یہ اچھا ہی ہے!" میں نے دوبارہ محسوس کیا، اور میں تھوڑا اور آگے بڑھ گیا، اور میں نے وہاں اسکے ہر قسم کے نشان اور دوسری چیزیں دیکھنے کی کوشش کی، اور مجھے کوئی چیز بھی دکھائی نہ دی؛ میں پھر واپس مڑ گیا، اور پہاڑ کے پیچھے دوسری طرف کو چلا گیا۔ اور تب میں نے غور کرنا شروع کیا، کہ تھوڑی دُھند سی بڑھتی جا رہی تھی۔ اور میں نے دوبارہ محسوس کیا، اس کی خوشبو ہوا میں کہیں تھی۔ میں نے کہا، "نہیں۔ اب، کیا ہوا تھا، ہوا تو اِس راستے

سے آ رہی تھی، اور میں......اور ریچھ کے آنے کا احساس تو مجھے اُس نیچے کے راستے سے ہوا تھا، میں تو اِس طرف سے گذرا اور ہوا تو اِس دوسری سمت کی جانب سے آ رہی ہے۔ اسلیئے میں واپس وہاں پر ہی گیا جہاں میں نے پہلی مرتبہ ریچھ کی خوشبو سونگھی تھی، اور یہ خوشبو پھر وہیں سے سونگھی۔''

(121) اور واپس راستہ میں آتے ہوئے، اُس وادی میں سے گذرتے ہوئے، میں نے دیکھا کہ جھاڑیاں ہل رہی ہیں۔ اور جب میں قریب گیا، کسی کالی سی چیز نے حرکت کی۔ میں نے سوچا، ''کہ وہ یہاں ہے۔'' میں نے جلدی سے، بندوق میں گولی بھر لی، اور بالکل خاموشی سے کھڑا ہو گیا۔ اور، جب یہ باہر نکلا، تو یہ ایک بڑا نر ہرن تھا، واقعی ایک بڑا نر ہرن۔ میں نے سوچا، ''جیسا کہ میں تو کسی بھی طرح سے، یہی چاہتا تھا۔'' اور اُس نر ہرن کو مار گرایا۔

(122) میں نے سوچا، ''ٹھیک ہے!'' میں نے تو اِس طرف دھیان ہی نہ دیا تھا کہ......اُس وقت میں نے ہرن کو لیا اور ذبح کر دیا، پھر دیکھا......میں نے اپنے ہاتھ صاف کیے اور اپنی چُھری کو، واپس اُس کی جگہ پر رکھا۔ اور میں نے سوچا، ''خدا کی ستائش ہو! شکریہ، خداوند یسُوع، تو نے سردی کیلئے مجھے گوشت مُہیا کیا۔ خدا ہی کی حمد ہو!'' اور میں نے اپنی بندوق سنبھالی۔ اور میں نے سوچا، ''اب میں یہاں سے ٹھیک واپس اُسی طرف جاونگا۔'' میں نے کہا، ''یہاں دیکھ، لڑکے، طوفان آ رہا ہے۔ میرے لیے بہتر ہے کہ یہاں سے نکلوں اور سیدھا واپس میڈ اور اُن کے پاس جاؤں۔'' میں نے کہا، ''مجھے جلدی نکلنا پڑے گا۔''

(123) اور میں اپنے لال کوٹ کے بٹن کھولتے ہوئے، اوپر اُسی جگہ کی طرف گیا، اور میں اُوپر اُسی جگہ کے چوگرد، دوڑتے ہوئے اس طرح جا رہا تھا۔ پہلی بات جو آپ جانتے ہیں، میں نے سوچا، ''کہ میں اپنا، موڑ کہاں پر چھوڑ آیا؟'' آندھی پہلے ہی آ گئی تھی، درخت آپس میں لپٹ رہے تھے۔ میں نے سوچا، ''میں نے اپنا موڑ کہاں پر چھوڑ دیا؟'' میں چاروں طرف گیا۔ میں- میں جانتا تھا کہ میں سیدھا ہیری کین پہاڑ کی جانب جا رہا تھا۔ اور مجھے کچھ ہوا اور میں رُک گیا، اور میں پسینے میں شرابور ہو رہا تھا، میں نے سوچا، ''کہ مسئلہ کیا ہے؟ میں آدھے گھنٹے سے، پینتالیس منٹوں سے گھوم رہا ہوں، اور میں اُس جگہ کو تلاش نہیں کر سکتا جہاں سے مجھے مڑنا ہے۔'' اور میں نے نگاہ اُوپر کی، تو سامنے میرا ہرن لٹکا ہوا تھا۔ میں ٹھیک بالکل اُسی جگہ پر تھا۔ میں نے سوچا، ''ٹھیک ہے، میں اب کیا کروں؟''

(124) ٹھیک ہے، میں نے دوبارہ چلنا شروع کردیا۔ میں نے سوچا، ''میں اِس دفعہ یہ موڑ تلاش کرلونگا، کیونکہ میں نے ذرااِس پر دھیان نہیں دیا تھا۔'' اور میں نے قدم قدم پر ہر طرف دیکھنا شروع کردیا، اور دیکھتا جارہا تھا۔ اور میں تلاش کرتا، تلاش کرتا، اور تلاش کرتا رہا۔ اور بادل آنا شروع ہوگئے، اور میں جانتا تھا کہ اب برفانی طوفان راستے ہی میں تھا، کیونکہ دھند قدرے ہلکی ہلکی چھا رہی تھی، اور تب میں نے دھیان دینا شروع کیا۔ میں نے سوچا، ''کہ میں کچھ اور آگے بڑھونگا،'' میں آگے، آگے، آگے، آگے، آگے، آگے بڑھتا گیا۔ اور میں نے سوچا، ''ٹھیک ہے، یہ کچھ عجیب لگتا ہے، اِس طرح کہ جیسے پہلے بھی میں نے اِس مقام کو دیکھا ہے۔'' اور میں نے نگاہ کی، تو میرا ہرن سامنے لٹکا ہوا تھا۔ سمجھے؟

(125) آپ جانتے ہیں کہ میں کس راہ پر تھا؟ انڈین لوگ اسے کہتے ہیں ''موت کی وادی میں چلنا۔'' دیکھیں، جیسے کہ آپ ایک دائرہ میں چل رہے ہیں، اور اُسی کے چوگرد گھوم رہے ہیں۔ ٹھیک ہے، میں نے سوچا میں تو خود بھی ایک اچھا رہنما تھا جو کبھی کھویا ہوا نہیں۔ دیکھیں، جنگل میں کوئی نہ تھا جو مجھے بتاتا، اور میں جانتا تھا کہ میرا راستہ اردگرد ہی ہے۔ سمجھے؟

(126) اور میں نے دوبارہ چلنا شروع کردیا۔ میں نے کہا، ''اب میں یہ غلطی نہیں کرسکتا۔'' اور میں دوبارہ واپس آگیا۔

(127) میں وادی کے اُوپر تھوڑا سا بڑھا، تب ہوا چلنا شروع ہوگی تھی۔ اوہ، میرے خدایا، برف ہر طرف پھیل چکی تھی! اور تقریباً ہر جانب اندھیرا ہوگیا تھا۔ اور میں جان گیا کہ میڈا اُس رات جنگل میں مرجائے گی، وہ نہیں جانتی تھی کہ کیسے خود کی حفاظت کرپائے۔ اور بلی کی عمر اُس وقت تقریباً تین، یا چار سال کے قریب تھی، وہ تو بہت ہی چھوٹا سا بچہ تھا۔ اور میں نے سوچا، ''وہ کیا کرینگے؟'' ٹھیک ہے ، اور میں اِس جگہ سے دور ہوں ورنہ میں کچھ گھاس پھوس بچھا لیتا، میں نے سوچا، ''کہ میں ایک ہموار جگہ میں ہوں، اور میں کچھ بھی نہیں دیکھ سکتا، کیونکہ ہر طرف دھند ہی چھائی ہوئی ہے۔'' اب میں اِس کے چوگرد گھومے جارہا تھا۔

(128) عام طور پر، اگر کوئی میرے ساتھ ہوتا، تو میں ایک جگہ تلاش کرلیتا اور وہاں ٹھہر جاتا۔ میں وہاں ٹھہر جاتا اور تب تک انتظار کرتا جب تک وہ طوفان گذر نہ جاتا، ایک دن یا دو دن، اور پھر باہر

آجاتا۔اپنے ہرن کے ٹکڑے کرتا......اور اپنی کمر پر رکھتا، اور اُس جگہ کے اندر چلا جاتا، اور گوشت کھاتا، اور طوفان کے متعلق بھول جاتا۔لیکن تب آپ ایسا نہیں کر سکتے، جب آپ کی بیوی اور بچہ جنگل میں پڑے ہوئے، نیست و نابود ہو رہے ہوں۔سمجھے؟

(129) اِس طرح میں نے سوچنا شروع کیا، ''کہ میں کیا کر سکتا ہوں؟'' اِس طرح میں تھوڑا سا اور آگے بڑھ گیا۔اور میں نے سوچا، ''اب، انتظار کرو۔جب میں نے اُس پہلی گھاٹی کو پار کیا تھا، تو آندھی سیدھی میرے منہ پر آرہی تھی، اسلیئے مجھے ضرور ہی اِس طرف آنا چاہیے۔اور میں اِس طرف ہو گیا۔'' اور میں اِس خطرناک راستے میں حیرت زدہ تھا، لیکن میں نہیں جانتا تھا کہ میں کہاں پر تھا۔میں نے کہا، ''اوہ!'' اور میں تھوڑا گھبرا سا گیا۔اور میں نے سوچا، ''بل، انتظار کرو، تم کھوئے ہوئے نہیں ہو،'' اور اپنے آپ کو دھوکہ دینے کی کوشش کی۔لیکن آپ خود کو دھوکہ نہیں دے سکتے۔نہیں، نہیں جناب۔یہ آپ کا اندرونی ضمیر آپ کو بتاتا ہے کہ آپ غلط ہیں۔

(130) اوہ، آپ-آپ یہ کہنے کی کوشش کرتے ہیں، ''اوہ، کہ میں نجات یافتہ ہوں، کیونکہ میں گرجے جاتا ہوں۔'' آپ فکر مت کریں، آپ انتظار کریں کہ جب تک کہ موت نہ آجائے، اور پھر آپ جانیں گے کہ یہ مختلف ہے۔آپ کا ضمیر آپ کو بتاتا ہے۔کوئی چیز آپ کے اندر ہے جو آپ کو بتاتی ہے کہ آپ غلط ہیں۔سمجھے؟ آپ جانتے ہیں کہ اگر آپ ہلاک ہو جائیں گے تو پھر آپ مقدس خدا سے نہیں مِل سکتے۔جیسے ہم نے گذری رات میں اُسے دیکھا، یہاں تک مقدس فرشتوں کو بھی اُس کی حضوری میں کھڑے ہو کر منہ پر پردہ کرنا پڑتا تھا۔تو آپ یسُوع مسیح کے خون کے پردہ سے باہر ہو کر کیسے کھڑے ہونے جا رہے ہیں؟

(131) میں نے سوچا، ''اوہ، اب میں راستہ تلاش کر لونگا۔'' اور میں نے دوبارہ چلنا شروع کر دیا۔اور میں نے ایسا پایا کہ جیسے میں کسی چیز کو کچھ کہتے سُن رہا ہوں۔تب میں گھبرا گیا۔اور میں نے سوچا، ''اب، اگر میں ایسا کرتا ہوں، تو میں اگلے حصّے کی طرف جا رہا ہوں۔'' ایسا اکثر وہ انسان کرتا ہے جو کھویا ہوتا ہے، وہ جنگل کے کسی بھی حصّے میں چلا جاتا ہے۔تب وہ اپنی ہی بندوق لیگا، اور خود کو گولی مارے گا؛ یا پھر کسی کھائی میں گر پڑتا ہے اور اپنی ٹانگ تڑوا لیتا ہے، اور وہ وہاں ہی پڑا رہتا ہے، اور وہ وہاں ہی پڑا مر جائے گا۔اسلیئے میں نے دل میں سوچا، ''اب میں کیا کرنے جا رہا ہوں؟'' اِس

طرح میں نے دوبارہ چلنا شروع کر دیا۔

(132) اور میں نے سُنا کہ کوئی چیز کہہ رہی ہے، ''کہ میں مصیبت کے وقت میں تیرا مددگار ہوں۔'' لیکن میں نے چلنا جاری رکھا۔

(133) میں نے سوچا، ''اب، میں جانتا ہوں کہ اب میں تھوڑا بہتر حالت میں ہوں، میں ایک آواز کو سُن رہا ہوں جو مجھ سے گفتگو کر رہی ہے۔'' اور میں جائے جا رہا تھا۔ اور میں بڑھتا گیا، ہوہو، ہوہو، ہوہو، ''سیٹھی جیسی آواز آ رہی تھی۔ آپ جانتے ہیں۔ میں نے سوچا، ''اب، میں نہیں کھویا ہوں۔ لیکن آواز کچھ یوں تھی کہ کیا تم جانتے ہو کہ اِس وقت تم کہاں پر ہو، لڑکے! تمہارے ساتھ کیا مسلہّ ہے؟ تم نہیں کھو سکتے ہو۔ کیونکہ تم -تم ایک بہترین شکار کرنے والے ہو، تم کھو نہیں سکتے ہو۔'' خود ہی سے باتیں کیے جا رہا تھا، اور آپ جانتے ہیں، خود کو اپنے ہی ذریعے دھوکہ دے رہا تھا۔

(134) آپ خود کو دھوکہ نہیں دے سکتے۔ اُسی راستے میں ہلکی سی آواز مڑتے ہوئے، کہہ رہی تھی، ''کہ لڑکے، تم جانتے ہو کہ تم کھو چکے ہو۔ دیکھو، تم کھو چکے ہو۔''

(135) میں نے بڑھنا جاری رکھا۔ ''اوہ، میں نہیں کھویا ہوں! میں ٹھیک ہو جاونگا۔ اور میں اپنا راستہ تلاش کر لونگا۔'' دیکھنے میں یہ چیزیں مذاق لگتی ہیں، آندھی تھم گئی۔ اور برف ڈھلنا شروع ہو گئی، چھوٹی دلیہ نما برف، جسے ہم کہتے ہیں ''تھوک نیچے آ رہی ہو۔'' میں نے سوچا، ''میری بیوی اور بچہ! میں نہیں پہنچ سکتا......''

میں نے سوچا، ''اوہ، میرے خدایا!''

(136) دوبارہ براہ راست میں نے کسی کو یہ کہتے ہوئے، سُنا، ''میں مصیبت کے وقت میں تیرا مددگار ہوں۔'' اور تب میں انجیل مقدس کا ایک منادتھا، اور ٹھیک یہاں ٹیبر نیکل میں منادی کرتا تھا۔

(137) اِسطرح میں نے سوچا، ''ٹھیک ہے، مگر میں کیا کر سکتا ہوں؟'' میں رُک گیا، اور چاروں طرف دیکھا، اور اب دھند اور بھی نیچے اُتر چکی تھی۔ میں...... یہ وہ تھا۔ تب کچھ نہیں کیا جا سکتا تھا۔ میں نے سوچا، ''اوہ، میں کیا کر سکتا ہوں؟'' میں نے سوچا، ''جناب، میں زندہ رہنے کے لائق نہیں، مجھے اپنے آپ پر بہت ہی زیادہ اعتماد تھا۔ میں نے سوچا تھا کہ میں ایک شکاری تھا، مگر میں ایک شکاری نہیں ہوں۔''

(138) اور، بھائیو، میں نے ہمیشہ خداوند ہی پر بھروسہ کیا۔ نشانے بازی میں، میں نے ایک مقام پایا۔ اور ماہی گیری میں، میں بڑا کمزور رہا ہوں، لیکن میں نے ہمیشہ خداوند ہی پر بھروسہ کیا۔ نشانے بازی میں، میں ایک کمزور نشانے باز ہوں، لیکن خداوند نے اِس کام میں مجھے دُنیا میں ایک ریکارڈ بنانے دیا۔ سمجھے؟ ہرنوں کو میں نے، سات، اور آٹھ سو گز کے فاصلے سے مار گرایا۔ وہاں میں نے ایک بندوق لی اور پینتیس شکار مار گرائے وہ بھی ایک نشانہ بغیر ضائع کیے۔ آپ کہیں بھی یہ بات پڑھ سکتے ہیں، اگر آپ پڑھنا چاہیں تو۔ سمجھے؟ یہ میں نہ تھا، بلکہ خداوند ہی تھا۔ جس پر میں نے ہمیشہ بھروسہ کیا۔

میں وہاں تھا، میں نے دل میں سوچا،''میں کیا کر سکتا ہوں؟ میں کیا کر سکتا ہوں؟''

(139) میں نے کہنا جاری رکھا......تب آواز قریب سے، قریب تر آتی رہی،''کہ میں مصیبت کے وقت میں تیرا مددگار رہوں، مددگار رہوں۔''

(140) میں نے سوچا،''کیا یہ خدا ہے جو مجھ سے بات کر رہا ہے؟''میں نے اپنی ٹوپی اُتار لی۔ جو میں اپنی سیر وتفریح کے دوران پہنتا تھا، جس کے چاروں طرف لال رومال لپٹا ہوا تھا۔ میں نے اِسے نیچے رکھا۔ میں نے اپنے کوٹ کو اُتارا، یہ گیلا تھا۔ اور میں نے اپنے کوٹ کو نیچے رکھا، اپنی بندوق کو ایک درخت کے ساتھ کھڑا کیا۔ میں نے کہا،''آسمانی باپ، اب میں خود کو پیچھے کر رہا ہوں، میں ایک آواز سُن رہا ہوں جو مجھ سے گفتگو کر رہی ہے۔ کیا یہ تو ہے؟''میں نے کہا،''خداوند، میں تیرے سامنے تسلیم کرتا ہوں کہ میں کچھ نہیں نہ ہی شکاری ہوں۔ میں کچھ نہیں، میں-میں اپنا راستہ تلاش نہیں کر سکتا۔ تجھے میری مدد کرنی پڑے گی۔ میں زندہ رہنے کے بھی لائق نہیں ہوں، اور وہ کام کیے جا رہا ہوں جو کر چُکا ہوں، یہاں آیا اور سوچے جا رہا ہوں کہ میں اِس کے متعلق بہت کچھ جانتا تھا جو کبھی کھو گیا ہو۔ خداوند، مجھے تیری ضرورت ہے۔ میری بیوی ایک اچھی خاتون ہے۔ میرا بچہ، میرا چھوٹا بچہ، جس کی ماں پہلے ہی کوچ کر چکی ہے، اور یہ کوشش کر رہی ہے کہ بلی کی ماں بنے، اور میں نے ابھی اُس سے شادی کی ہے۔ اور وہ یہاں، جنگل میں، ایک بچے کے ساتھ ہے، آج رات وہ دونوں مر جائینگے۔ یہ آندھی، اب درجہ حررات صفر میں سے بھی دس درجے نیچے چلا جائیگا، اور وہ نہیں جانتے کہ کیسے زندہ رہا جائے گا۔ آج رات وہ مر جائینگے۔ اے خدا، اُنھیں نہ مرنے دے۔ مجھے اُن کے پاس لے جا، اس

طرح کہ میں اُنھیں دیکھ سکوں کہ وہ دونوں مر نہ جائیں۔ میں کھو گیا ہوں! میں کھو گیا ہوں! اِے خدا! میں- میں اپنا راستہ تلاش نہیں کر سکتا۔ کیا تو مہربانی سے میری مدد کرے گا؟ اور میری، خود غرضی کے طریقے کو معاف کر دے! میں تیرے بغیر کچھ بھی نہیں کر سکتا، تو ہی میرا رہنما ہے۔ اِے خداوند، میری مدد کر۔''

(141) میں دُعا کر کے کھڑا ہو گیا، اور کہا، ''آمین۔'' میں نے اپنا رومال اُوپر اُٹھایا؛ اپنے کوٹ کو بھی، اوپر اُٹھایا؛ اپنی ٹوپی پیچھے اپنی کمر پر لٹکائی؛ اور اپنی بندوق کو بھی اُٹھا لیا۔ اور میں نے کہا، ''اب میں خود کو ٹھیک اُس راہ پر کر لونگا، جسکو میں اب بہترین طریقے سے سمجھتا ہوں کہ کس طرح جانا ہے؛ اور میں سیدھا ایک ہی راستے پر جاونگا، کیونکہ میں کہیں دائرے میں ہی چلتا رہا ہوں، اور میں نہیں جانتا کہ کہاں چلتا رہا ہوں۔ لیکن خداوند، اب میں اُسی راہ پر چلونگا جو تو مجھے بتائے گا، کیونکہ تو ہی میرا رہنما ہے۔''

(142) اور میں نے اِس طرف چلنا شروع کر دیا۔ میں نے کہا، ''یہ وہ راستہ ہے، اور مجھے خود ہی اِس بات پر بھروسہ کرنا پڑا۔ اور میں نے اِس راستے پر چلنا شروع کر دیا۔ اور میں اِس راستے پر سیدھا جا رہا تھا۔ اور میں اپنے راستے کو تبدیل نہیں کر رہا تھا، میں سیدھا اِسی راستے پر جا رہا تھا۔ میں جانتا تھا کہ میں ٹھیک ہوں۔ اور میں اِسی راستے پر جائے جا رہا تھا۔'' اگر میں اُسی راستے پر مزید اور آگے جاتا، تو میں آگے کینڈا میں پہنچ جاتا۔ سمجھے؟

(143) تب ٹھیک اُسی گھڑی میں نے محسوس کیا، کہ کسی نے اپنا ہاتھ میرے کندھے پر رکھ کر مجھے چھوا، میں نے ایسے محسوس کیا کہ یہ ہاتھ جیسے کسی انسان کا ہے، اِس طرح میں نے جلدی سے اس طرف مڑ کر دیکھا۔ لیکن وہاں کوئی بھی نہ کھڑا تھا۔ میں نے سوچا، ''وہ کیا تھا؟'' یہاں بائبل میرے سامنے رکھی ہوئی ہے۔ خدا ہی، میرا رہنما اور منصف ہے، جو کہ یہاں کھڑا ہے۔ میں نے ٹھیک طور پر اُوپر نگاہ اُٹھائی۔ اور ٹھیک پیچھے اِس راستے میں، وہ دھند ٹھیک پیچھے ہٹ گئی اور منظر صاف ہو گیا جب تک کہ میں ہیری کین کے پہاڑوں کی چوٹی کو نہ دیکھ سکا۔ میں تو اِس راستے سے ٹھیک دُور جا رہا تھا، بہترین شکاری ہونے کے باوجود، میں تو اُس راستے سے دُور ہی جا رہا تھا، اور تب اُس شام اور بھی دیر ہو جاتی۔ میں جلدی سے مڑ گیا، اور خود کو اِس طرح سیدھا کیا۔ میں نے اپنی ٹوپی اُتار لی اور اپنے

ہاتھوں کو بلند کر دیا، اور کہا، ''اِے خدا، تو نے میری رہنمائی کی، کیونکہ تو میرا رہنما ہے۔''

(144) اور میں چل پڑا۔ اور مجھے سیدھا ستون جیسی جگہ پر جانا تھا اور سب چیزوں کو وہاں سے لیا، تب اندھیرا چھا گیا تھا۔ اور ہرن میرے سامنے سے کودتے ہوئے جا رہے تھے اور سب کچھ۔ میں کچھ نہیں سوچ سکتا تھا سوائے اِس بات کے خود کو ٹھیک اِس راستے پر رکھوں، جو ٹھیک اُوپر اِس پہاڑ پر جاتا ہے۔

(145) اور میں جانتا تھا کہ اگر میں اُس پہاڑ کی چوٹی پر جا سکا، جس پر مسٹر۔ ڈینٹن اور میں...... میں نے اُس موسم بہار میں ٹیلی فون تار لگانے میں اُسکی مدد کی تھی۔ اور ہم نے ٹیلی فون کی تار کو ہیری کین پہاڑ سے، تقریباً سارے ہی راستے جو نیچے تک ساڑھے تین یا چار میل کا راستہ تھا، اِس راستہ میں ٹھیک نیچے کیمپ تک تار لگا رکھی تھی۔ اور یہ تار ٹھیک نیچے تک کھینچی گئی تھی، لیکن، برف اِس تار پر پڑی ہوئی تھی، آپ نہیں بتا سکتے تھے کہ وہ تار کہاں کھینچی گئی تھی۔ سمجھے؟ اور آندھی چل رہی اور برف وغیرہ گر رہی تھی، اور اندھیرا ہو چکا تھا اور برف کا بڑا طوفان تھا، اور اُس دوران آپ جا رہے ہوں، تو آپ نہیں بتا سکتے کہ اِس وقت آپ کہاں تھے۔ ٹھیک ہے، صرف ایک کام جو میں جانتا تھا کہ کرو، کہ زیادہ اندھیرا ہو جانے کے بعد، میں نہیں جانتا تھا کہ کیا کروں...... میں صرف یہ جانتا تھا کہ میں ایک ہی راستے پر جا رہا تھا، جو ٹھیک پہاڑ پر اُوپر تھا۔ کیونکہ میرا اندزہ تھا کے وہ اُوپر پہاڑ پر جاتا تھا، اور وہ برج ٹھیک پہاڑ کی چوٹی پر تھا، اور مجھے اُس تک جانے میں چھ میل چلنا تھا۔ ذرا سوچیں، وہ دھند پیچھے ہٹ گئی، اور چھ میل تک، اُس دُھند میں ایک سوراخ بن گیا، جب تک کہ میں اُس تار کو دیکھ نہ سکا!

(146) اور تب میں– میں نے اپنی بندوق اِس ہاتھ میں پکڑ لی، اور اِس ہاتھ سے اُوپر تار کو پکڑ لیا، کیونکہ میں نے– نے تار کو درختوں کے اُوپر سے اس طرح نیچے لے جاتے ہوئے، نیچے جھونپڑی تک ٹیلی فون کی تار کھینچی تھی، تا کہ وہ اپنی بیوی سے بات چیت کر سکے، اور تب وہاں سے، اُوپر پہاڑ پر گفتگو کر سکے۔ اور میں اِس تار کی مدد سے جو پڑی ہوئی تھی جا رہا تھا۔ اور میں نے اپنے ہاتھوں کو اِس طرح اُوپر کیا ہوا تھا، اور کہہ رہا تھا، ''اِے خدا، مجھے اِس تار کو پکڑے رہنے دینا۔'' چلتے ہوئے، اُس تار کو پکڑنے سے میرے ہاتھ پر زخم سا ہو گیا، اور میں بڑا تھک گیا تھا، میں مشکل سے بھی اُس تار کو پکڑ نہیں سکتا تھا، اور میں ایک ہاتھ نیچے کر لیتا۔ اور میں بندوق کو تبدیل کر کے دوسرے ہاتھ میں رکھ لیتا

تھا؛ ایک دوقدم پیچھے کر لیتا اِس طرح میں پُر امید ہو گیا کہ اِس تار کو نہیں کھوؤں گا، تب اپنا ہاتھ اُوپر کر لیا ، اور چلنا شروع کر دیا، اور چلتا رہا۔ دیر ہو رہی تھی، اندھیرا بڑھ رہا تھا، اور آندھی چل رہی تھی۔ اوہ، جب میں کسی ٹہنی کو پکڑ لیتا، تو کہتا تھا، ''یہ وہ! نہیں ہے۔ یہ وہ نہیں ہے۔'' اوہ، اُس نے مجھے آواز دی اُس نے مجھے کوئی مشکوک آواز نہیں دی۔......

(147) اِس کے بعد، جب میں تیار ہی ہوتا تھا کہ ہاتھ اُوپر کروں، تو میرا ہاتھ کسی چیز سے ٹکرا جاتا۔ اوہ، میرے خدایا! جب میں کھو گیا تھا، تلاش کرتا ہی رہا تھا۔ اور تب میں نے اُس تار کو پکڑ لیا۔ اور میں نے اپنی بندوق نیچے گرا دی، اور اپنے سر سے ٹوپی اُتار لی، اور میں وہاں کھڑا ہو گیا۔ میں نے کہا، ''اِے خدا، جب تجھے کھو کر پاتے ہیں، تو کیسا عجیب سا محسوس ہوتا ہے۔'' میں نے کہا، ''ٹھیک اِس تار کے آخری سرے تک، میں کبھی اِسے نہیں چھوڑونگا۔ میں اِسی تار کو پکڑے رہونگا۔ یہی میری رہنمائی کرے گی اور مجھے ٹھیک سیدھا زمین پر اُن پیاروں کے پاس لے جائے گی، ٹھیک وہاں جہاں وہ پڑے ہوئے ہیں۔ میری بیوی اور میرا بچہ، واقعی نہیں جانتے تھے کہ میں کہاں پر ہوں، نہ ہی یہ جانتے تھے کہ کیسے آگ جلائی جائے، نہ ہی یہ جانتے تھے کہ کیا کریں، اور آندھی چل رہی تھی، اور درختوں کی ٹہنیاں کھسک کہ ٹوٹ رہی تھیں۔'' اور مجھ میں ہمت نہ تھی کہ اُس تار کو ہاتھ سے جانے دوں۔ میں نے اُس تار کو تھام لیا جب تک کہ اُس نے میری رہنمائی کر کے مجھے ٹھیک اُن پیاروں میں نہ پہنچا دیا تھا جو کہ زمین پر تھے۔

(148) یہ ایک بڑا ہی بھیانک تجربہ تھا، اور ایک نہایت ہی عظیم تجربہ بھی تھا کہ اپنی راہ کو تلاش کرنا، لیکن یہ اُسکا آدھا بھی نہ تھا۔ ایک دن میں گناہ میں کھویا ہوا تھا۔ میں ایک گرجے کے بعد دوسرے گرجے میں گیا، کچھ تلاش کر رہا تھا۔ میں سونتھ ڈے ایڈونٹیسٹ گرجے میں گیا، اُنھوں نے بتایا کہ، ''سبت کو مانو، اور گوشت کھانا چھوڑ دو۔'' میں بپٹسٹ گرجے، فرسٹ بپٹسٹ گرجے میں گیا، اُنھوں نے کہا، ''صرف کھڑے ہو جاؤ اور لوگوں کو بتاؤ کہ تم خدا کے بیٹے یسُوع مسیح پر ایمان رکھتے ہو، اور تم کو بپتسمہ دیا جائیگا، بس یہی سب کچھ ہے۔'' اُسکے علاوہ کچھ نہیں تھا۔ لیکن ایک دن، ایک چھوٹی کوئلے کی چھت کے نیچے، میں نے اپنے ہاتھوں کو اُوپر اُٹھا لیا، اور میں نے کسی چیز کو تھام لیا تھا؛ یا، میں کہتا ہوں، کہ کسی چیز نے مجھے تھام لیا تھا۔ یہ زندگی کی ڈوری تھی، یعنی رہنما تھا۔ اور اُس نے اِس وقت

تک میری رہنمائی کی اور محفوظ رکھا، اور میں اُس تار کو اپنے ہاتھ سے چھوڑ دینا نہیں چاہتا۔ میں نے اپنے ہاتھ اُس رہنما کے ہاتھ میں دے رکھے ہیں۔ اور تنظیمیں چاہے، عقیدے لائیں یا جو کچھ بھی، مگر میں ہمیشہ رہنما ہی کو تھامے رہونگا۔ کیونکہ وہ تمام جو کبھی زمین پر تھے اور تمام جو آسمان میں ہیں، میرے لیے وہ قیمتی ہیں، اِس تار کے آخری سرے تک۔ وہ مجھے بچا کر یہاں تک لایا ہے، اور باقی سارے راستے میں بھی میں اُس پر ہی بھروسہ رکھونگا۔ ''جب وہ یعنی رُوح اُلقدس آئے گا، اور وہ تمہاری رہنمائی کرے گا اور تمہیں پوری سچائی کی راہ دکھائے گا......''

(149) دوستو، آج میں جہاں ہوں وہی مجھے لایا ہے۔ جو میں ہوں اُسی نے مجھے بنایا ہے۔ میں خوشی سے اُسے آپ کے ساتھ متعارف کرا سکتا ہوں۔ صرف وہی ایسا رہنما ہے جس کے متعلق میں جانتا ہوں، کہ وہ یہاں زمین پر بھی ہے اور اُوپر آسمان میں بھی موجود ہے۔ جب میں جنگلوں میں شکار کیلئے جاتا ہوں تو وہ میرا رہنما ہے۔ جب میں مچھلیاں پکڑنے جاتا ہوں تو وہ میرا رہنما ہے۔ جب میں کسی شخص سے بات چیت کرتا ہوں تو وہ میرا رہنما ہے۔ جب میں انجیل کی منادی کرتا ہوں تو وہ ہی میرا رہنما ہے۔ جب سوتا ہوں تو پھر بھی وہی میرا رہنما ہے۔

(150) اور جب میں مرتا ہوں، تو وہ ہی دریا کے کنارے کھڑا ہوا ہوگا۔ اور وہ اُس راستہ سے گذرنے میں میری رہنمائی کرے گا۔ ''میں کسی بلا سے نہ ڈرونگا، کیونکہ تو میرے ساتھ ہے۔ تیرا عصا اور تیری لاٹھی، وہ مجھے دُرست کرینگے اور دریا کو پار کرنے میں میری رہنمائی کرینگے۔''

آئیں ہم دُعا کریں۔

(151) آسمانی باپ، میں رہنما کیلئے شکر گذار ہوں، جو میری رہنمائی کرتا ہے۔ اوہ، اِے باپ، جب کبھی کبھی، میں اُسے اپنے گِرد سن نہیں سکتا، تو میں ڈر جاتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ میرے قریب رہے کیونکہ میں نہیں جانتا کہ کس وقت مجھے دوڑ کر اُس دریا کے پار جانا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ میرے قریب تر ہو۔ خداوند، مجھے کبھی نہ چھوڑنا۔ میں تیرے بغیر بول نہیں سکتا، میں منادی نہیں کرسکتا، میں جنگلوں میں شکار نہیں کرسکتا، میں جھیل کے کنارے مچھلی نہیں پکڑ سکتا، میں اپنی گاڑی نہیں چلا سکتا، خداوند میں تیرے بغیر کچھ بھی نہیں کرسکتا۔ تو ہی میرا رہنما ہے۔ میں آج رات کتنا خوش ہوں اِس جماعت کو بتا کر، کہ تو نے کیسے اِن سارے کاموں میں میری رہنمائی کی، اور کیسے تو مجھے لایا!

(152) کسی روز میں سوچتا تھا؛ ابھی کچھ زیادہ برس نہیں گذرے، کیونکہ میرے گھر والوں نے غلط کام کیے تھے، اور باہر گلی میں کھڑے ہوئے، کوئی مجھ سے بات چیت نہ کرتا تھا۔ اور میں رفاقت کیلئے اُداس تھا۔ کوئی بھی شخص میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا تھا۔ اُنھوں نے کہا، ''اِس کا باپ ایک شرابی ہے۔'' اور، خداوند، دیکھ کوئی مجھ سے بات نہ کرتا تھا۔ مگر میں لوگوں سے محبت کرتا تھا۔ لیکن ایک دن جب میں نے اِس ڈوری کو تھام لیا! اب اِے خداوند، میں سوچتا ہوں، کہ اِس مقام کو چھوڑ کر تھوڑے آرام کیلئے جنگل میں چلا جاوں۔ اِس نے کیا کیا؟ میری کوئی شہرت نہیں، نہ ہی کوئی تعلیم ہے؛ مجھ میں کچھ بھی نہیں ہے۔ لیکن خداوند، یہ تو تھا۔ خداوند، یہ تو ہی تھا۔ تو نے مجھے صفر سے ہدف دیا، تو نے مجھے بڑی مچھلی پکڑنے دی، کیونکہ تو جانتا تھا کہ میں ایسا کرنا چاہتا تھا۔ تو نے مجھے ماں اور باپ دیے ہیں۔ تو نے مجھے بھائی اور بہنیں دی ہیں۔ تو نے مجھے میری صحت دی ہے۔ تو نے مجھے بیوی دی ہے۔ تو نے مجھے خاندان دیا ہے۔ خداوند، تو ہی میرا رہنما ہے۔ مجھے اپنا ہاتھ تھامے رہنے دیجیے، اور مجھے کبھی چھوڑنے نہ دیجیے۔ اگر میرا ایک ہاتھ تھک جاتا ہے، تو میں ہاتھ تبدیل کر کے دوسرے سے تھام لونگا۔ خداوند، میری مدد کر۔

(153) اور اب خداوند، ہر ایک جو یہاں پر موجود ہے بالکل اُسی زندگی کی ڈوری کو تھام لینا چاہتا ہے، رُوح اُلقدس جو کہ ہماری زندگی ہے، اور زندگی دینے کا وسیلہ ہے۔ اور یہی ہم سب کی اُس طرف خوشی کی سرزمین میں رہنمائی کرے گا، جہاں زندگی کی محنت ومشقت ختم ہو جائیگی اور ہمارے کام جو زمین پر کرتے ہیں تمام ہو جانگے، اور پھر وہاں ہم بوڑھے نہ ہونگے، اور نہ ہی کمزور لوگ ہونگے، اور نہ ہی تھکا دینے والی راتیں ہونگی، نہ ہی رونا اور منت سماجت ہوگی، اور نہ مذبح پر بلانے جیسا کچھ ہوگا، لیکن ہم صرف وہاں ہمیشہ کیلئے جوان ہونگے، اور بیماریاں اور رنج والم نہ ہوگا۔ اور نہ ہی وہاں گناہ ہوگا، اور ہم خدا کی پاکیزگی میں رہیں گے جو تمام زمانوں میں، لگاتار خدا کی ابدیت کے ذریعے آئی ہے۔ اِے باپ، اِسے منظور فرما۔

(154) اور اب، اِے باپ، اگر یہاں آج رات جس نے کبھی اُس زندگی کی ڈوری کو نہیں تھاما تھا، اب ہوسکتا ہے کہ وہ اِس ڈوری کو دُرست طور پر تلاش کرے۔ اور ہوسکتا ہے کہ اُس شخص نے رُوح اُلقدس سے ہدایت پائی ہو...... اور میں اپنے ہاتھ تیرے کلام پر رکھ کر، اپنے دل سے کہہ سکتا ہوں، کہ

تیرا کلام ہمیشہ ہی سے دُرست رہا ہے۔ اور میں نے بہت مرتبہ غلطی کی ہے۔ لیکن تیرا رُوح ہمیشہ ٹھیک ہے۔ خداوند، اُسے میرے ساتھ رہنے دے۔ رُوح اُلقدس کو میرے ساتھ ہی رہنے دے۔ اور ہو سکے تو دوسرے لوگ جو یہاں ہیں، آج رات جو رُوح اُلقدس کو نہیں جانتے، ہو سکے تو یہ لوگ اُس کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں، شاید اُنھوں نے رہنمائی پا لی ہو۔

(155) اور ہم میں سے کچھ اُس دریا کی دوسری جانب کیلئے آ رہے ہیں۔ اِنھیں اُس صبح بھی، اِس دُھند ہی میں سے جانا ہوگا۔ وہ پرانا سمندر بھی موجیں مار رہا ہوگا، اور پرانا یردن بھی، کناروں کو توڑ رہا ہوگا، اور موت ہم سے زندگی کو ختم کر رہی ہوگی۔ لیکن، اِے خدا، میں- میں خوف زدہ نہ ہونگا۔ میں نے ایک لمبا عرصہ گذار کر یہ طے کیا ہے۔ میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ ہلمٹ کو اتارلوں، جیسے ایک جنگجو، چاروں طرف گھومتا ہے، پیچھے مڑ کر راستے کو دیکھتا ہے اور دیکھتا ہے کہ کہاں تک اُس ڈوری نے میری رہنمائی کر رکھی ہے۔ اور سارے بیابان کو دیکھتا ہے کہ میں اِسکے ذریعے آیا، اور راستے میں ہر کانٹے دار جھاڑی، اور پتھروں کی ہر نوک کو پیتے ہوئے آیا، لیکن اُس ڈوری کو تھامے رکھا۔ اور جیسے تو نے کہا تھا، شاعر نے بیان کیا، ''کچھ پانیوں کے ذریعے، اور کچھ سیلابوں کے ذریعے، کچھ گہری مصیبتوں کے ذریعے، لیکن سب کچھ خون کے ذریعے۔'' اور میں اُس پرانی تلوار کو آج پھر لینا چاہتا ہوں، جو کہ یہاں موجود ہے، اور جس نے راستے میں میری حفاظت کی، باہر نکلو، اور چلاو، ''اِے باپ، اِس صبح کشتی کو پار بھیج دے، میں گھر آ رہا ہوں۔'' خداوند، تو وہیں ہوگا۔ تو نے یہ وعدہ کیا تھا۔ اور تو کبھی ناکام نہیں ہوسکتا۔

(156) اب ہر ایک کو برکت دے جو یہاں پر موجود ہے۔ اور اگرچہ وہ نہیں جانتے کہ اِس ڈوری کو کیسے پکڑا جائے، اور کبھی اِسے چھوا تک نہیں، ہوسکتا ہے کہ مقدس ہاتھ، ابھی اُٹھ کھڑے ہوں، چاہنے والے ہاتھ، خواہش رکھنے والے ہاتھ، اِس زندگی کی ڈوری کو چھولیں جوان لوگوں کی اِن کے دلوں کی خواہش کے مطابق رہنمائی کرے، اور مکمل سلامتی اور مطمین ہو کر، مسیح میں آرام پائیں۔

(157) اپنے جھکے ہوئے سروں کے ساتھ، کیا کوئی ہے کہ اپنے ہاتھ کو اُٹھائے اور کہے، ''مجھے لے۔ میرے ہاتھ کو تھام لے''؟ اوہ، خدا آپ کو برکت دے۔

اِے بیش قیمت خداوند، جب راستہ سُنسان جگہ سے جا رہا ہے، اور مرمٹنا قریب ہے،

اور جب میری زندگی تقریباً ختم ہی ہوگئی؛

تب میں دریا پر کھڑا ہونگا، تو میرے قدموں کی رہنمائی کرنا، میرے ہاتھ کو تھامنا،

اور میرا ہاتھ پکڑ لینا، بیش قیمت خداوند، اور اُس راہ پر میری رہنمائی کرنا۔

(158) کیا یہاں کوئی اور ہے جو اپنے ہاتھ اُٹھائے، اور کہے، ''خداوند، آج رات میں چاہتا ہوں کہ محسوس کر کے اُس زندگی کی ڈوری کو چھولوں۔ میں چاہتا ہوں کہ اِس بات کو محسوس کروں کہ مسیح نے میرے گناہ مجھے معاف کر دیے ہیں، اور میں چاہتا ہوں کہ مجھے اِس گھڑی میں نیا مخلوق ہونا ہے''؟ خداوند آپ کو برکت دے۔ کیا کوئی اور بھی ہے جو کہے، ''خداوند، مجھے چھونے دے۔ میں نے خود کو کھو دیا''؟ بہن، خدا آپ کو برکت دے۔ ''میں نے خود کو کھو دیا، اور خداوند، تجھ ہی میں، میں نے اِسے پایا ہے۔'' خدا آپ کو برکت دے۔ اور خدا آپ کو بھی برکت دے۔ یہ دُرست ہے۔ ''خداوند، میں نے خود کو کھو دیا۔ مجھے خود کو بھول جانے دے۔'' بھائی، خدا آپ کو برکت دے۔ ''میں نے......'' بہن، خدا آپ کو برکت دے۔ ''مجھے میرے سب علم سے کھونے دے۔'' بہن، خدا آپ کو برکت دے۔ انسان کی بنائی ہوئی ترتیب پر بھروسہ مت کریں۔ صرف رہنما کی پیروی کریں، وہی آپ کو پوری سچائی کی راہ دکھائے گا۔ ''میری رہنمائی کر، خداوند یسُوع، میری رہنمائی کر۔'' وہاں پیچھے خدا آپ کو برکت دے۔ اوہ، کتنے ہی ہاتھ اُوپر اُٹھے ہوئے ہیں، جو نجات چاہ رہے ہیں۔ اب اِس دوران ہم......

(159) مذبح یہاں ہے، لیکن آپ کو مذبح پر بلا نہیں سکتے، کیونکہ یہاں ہر طرف لوگ کھڑے ہیں۔ لیکن وہ ٹھیک یہاں موجود ہے۔ آپ اچھے اور بُرے کو جانتے ہیں، جب آپ نے اپنے ہاتھ اُٹھائے، تو پھر تب آپ کے دل میں کچھ ہوا تھا۔ یسُوع نے کہا، ''جو کوئی میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے پر ایمان رکھتا ہے، اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔'' کیا آپ اِس بات کا مطلب سمجھ گئے؟ تو پھر حوض یہاں پانی سے لبالب ہوا موجود ہے۔ بپتسمے کیلئے بہت کافی وقت ہوگا۔ آئیں ہم دُعا کریں۔

(160) ہمارے آسمانی باپ، آج رات یہ چھوٹا سا پیغام دھیمی آواز کے ذریعے دیا گیا، اور رُوح اُلقدس ضرور ہی اِسے اِس جگہ دینا چاہتا تھا۔ یہ وہیں گیا جہاں اُس کا ارادہ تھا، اور خداوند، آج رات، یہاں بہتیرے ہیں، پندرہ یا بیس لوگوں نے ہاتھوں کو اُٹھا رکھا ہے، اسلیئے کہ اِن لوگوں کو رہنما کی

ضرورت ہے۔ کیونکہ وہ محسوس کرتے ہیں کہ یہ خود کو بیوقوف بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ یہ کہنے کی کوشش کر رہے ہیں ''کہ میں بالکل ٹھیک ہوں،'' لیکن اندر گہرائی میں وہ جانتے ہیں کہ وہ ٹھیک نہیں ہیں۔ لیکن خداوند، وہ تجھے ٹٹولنا چاہتے ہیں۔ وہ رہنما کو چاہتے ہیں۔ وہ اُس نشان کو چاہتے ہیں۔ تو کبھی نہیں گرا۔ وہ اِس گشت کو کرنے کیلئے نشان کو چاہتے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ وہاں کیسے جائیں۔ کوئی نہیں جانتا جو اِن لوگوں کو وہاں لے جائے؛ صرف تو ہی خداوند واحد ہے جو جانتا ہے۔ وہ آرہے ہیں خدا کے مُہیا کردہ رہنما، یعنی رُوح اُلقدس کیلئے۔ کیونکہ وہ اپنے ہاتھوں کو اُٹھا چکے ہیں۔

(161) اِے رُوح اُلقدس اور رہنما، اِن لوگوں پر اُتر آ۔ ہر گناہ معاف کر۔ ان کی خطاؤں کو معاف فرما۔ اور آج رات اِن لوگوں کو مسیح کے بدن میں لے چل، جہاں وہ خدا کو اُس ڈوری کے بہاو کے ذریعے چلتے ہوئے محسوس کر سکتے ہیں جو اِن لوگوں کی یردن پر، اور یردن کو پار کر کے وعدہ کی سر زمین میں رہنمائی کرے گی۔ اور یہ لوگ سیدھے کلام کے پیچھے چلیں گے۔ کلام مقدس نے فرمایا، ''توبہ کرو، اور پھر یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو۔'' تا کہ یہ لوگ پھر کسی دوسرے طریقے سے بپتسمہ لینے کی کوشش نہ کریں۔ اور یہ لوگ ہمیشہ کلام کے پیچھے ہی چلیں، کیونکہ وہی ہے جو رہنمائی کرے گا۔ کیونکہ یہی- یہی قدموں کو اُس شاخ پر لے جاتا جب تک کہ ہم رہنما کو تھام نہیں سکتے۔ خداوند، یہ منظور فرما۔ یہ لوگ تیرے ہی ہوں۔ اب یہ تیرے ہاتھ میں ہیں، جیسے کہ فتح کیے ہیں، کوئی انسان اِن کو اُکھاڑ نہیں سکتا۔ میرا ایمان ہے کہ تو اِنھیں، بچائے ہوئے لوگوں کی طرح لے گا۔ میرا ایمان ہے کیونکہ اِنھوں نے اپنے ہاتھ اُٹھا رکھے ہیں، وہ خود ایسا نہیں کر سکے بلکہ اُن کے اندر کوئی چیز تھی جس نے اُنہیں ایسا کرنے کو کہا۔ یہ تو ہی تھا، جو رُوح اُلقدس اور رہنما ہے۔

(162) وہ دیکھتے ہیں کہ اب وہ گھڑی قریب ہے، دُھند زمین کے اُوپر چھا رہی ہے، بڑے بڑے عقیدے اور- اور دوسری چیزیں اکٹھی ہو رہی ہیں، اور کلیسیائیں آپس میں اتحاد کر کے، اکٹھی ہو رہی ہیں۔ اور، اِے خدا، کیسے وہ کہنے کی کوشش کر رہے ہیں، ''کہ وہ ساری عجیب چیزیں اُنکو یہاں پر ہی چھوڑنی پڑینگی اور پھر وہ الاسکا چلے جائیں گے۔'' وہ سب چیزیں جو اُنکے کیلئے خوفناک ہیں، مگر ہمارے لیے نئی یہ نہیں ہیں، بلکہ عظیم رہنما نے کلام کے راستے پہلے ہی یہ باتیں ہم پر ظاہر کر رکھی ہیں۔ ہم تو صرف اِسکے اُس حصّے کے ذریعے گذر رہے ہیں۔

(163) خدا، باپ، آج رات تو نے اِن لوگوں سے کلام کیا، اور میں نے اِن لوگوں کو تجھے دیا اب جیسے کہ یہ کلام کی فتح کی نشانی ہے۔یسُوع کے نام میں۔

(164) اب، اِے باپ، یہاں میز پر، رومال پڑے ہوئے ہیں، یہ بیمار لوگوں کیلئے ہیں، کچھ چھوٹے بچوں کیلئے، ہوسکتا ہے، کہ کچھ ماوں کیلئے، کچھ بہنوں کیلئے، کچھ بھائیوں کیلئے؛ یہاں تک کہ ان میں کچھ بالوں کو لگانے والی چھوٹی سویاں بھی لگی ہوئی ہیں۔اور اب میں نے اُن پر ہاتھ بڑھایا ہے۔اب، ہم نے بائبل میں سیکھا ہے کہ وہ لوگ پولوس کے بدن سے کپڑے اور رومال چھوا کر لے جاتے، اور بیمار لوگ شفا پا جاتے تھے، اور لوگوں میں سے ناپاک رُوحیں نکل جاتی تھیں۔اب ہم محسوس کرتے ہیں، کہ خداوند، پولوس ایک انسان تھا، وہ صرف ایک انسان ہی تھا۔لیکن وہ رُوح اُلقدس سے مسح شدہ تھا جو کہ اِس میں تھا جس نے اُن رومالوں کو بابرکت بنا دیا تھا، اور لوگوں کا ایمان تھا کہ پولوس تیرا رسول ہے۔اب پولوس تو تُو نے ہم سے لے لیا گیا، لیکن رہنما کو نہیں، وہ ابھی تک موجود ہے۔اور، اِے خدا، میں دُعا کرتا ہوں کہ تو اِن رومالوں کو برکت دے گا، اور ہوسکتا ہے کہ رُوح اُلقدس اِس مقام پر اِن لوگوں کی رہنمائی کرئے، تا کہ یہ مکمل طور پر اپنے آپ کو تیرے حوالے کر دیں۔

(165) ہمیں دوبارہ بتایا گیا کہ جب اسرائیلی اپنے رہنما کی پیروی کر رہے تھے، اور جب وہ ٹھیک یردن پر آئے، ٹھیک نیچے (بلکہ) ٹھیک بحرِ قلزم پر۔اور وہاں پر رہنما نے ان لوگوں کو ہدایت کی، اور وہ اُسی راہ میں رُک گے۔کس لیے؟ تا کہ اپنا جلال ظاہر کرے۔اور جب ساری اُمیدیں دم توڑ چکیں، تب خدا نے اُس آگ کے ستون میں ہو کر نیچے دیکھا، اور یہاں تک کہ وہ پرانا مردہ سمندر ڈر گیا اور پیچھے تھم گیا، اور بنی اسرائیل کیلئے ایک راستہ بن گیا تھا تا کہ وعدہ کی سرزمین میں داخل ہو جائیں۔

(166) اِے حقیقی، خداوند، تو اب تک وہی خدا ہے۔شاید یہ لوگ مسیحی ہیں، شاید یہ اپنے فرض کی راہ میں دُرست ہیں، لیکن وہ یہاں اِس خلوت گاہ میں ہیں جہاں بیماریوں نے اِن لوگوں کو گھبراہٹ میں مبتلا کیا ہوا ہے۔آج رات یسُوع کے لہو میں ہو کر نیچے نگاہ ڈال، تا کہ شیطان ڈر جائے، اور پیچھے مڑ جائے، اور تیرے بچے گذر کر اچھی صحت کے وعدے کو پہنچیں۔اِے باپ، اِسے منظور فرما۔یسُوع مسیح کے نام میں، میں اِن لوگوں کو اپنا بدن جانکر بھیجتا ہوں۔

(167) میں نے اِس جماعت کو تیرے سامنے اُٹھایا، اُس ایمان کے ذریعے جو میں نے اِنھیں دیا تاکہ خدا کے جلالی مذبح سے جو پیچھے آسمان میں ہے جڑ جائیں۔ بیماریوں کی ہر خواہش، جو کچھ بھی ان کے پاس ہے یہ غلط ہے، اور جو کچھ بھی اِنھوں نے کہیں بھی اپنی زندگیوں میں غلط کیا ہے، اِے خدا، اِنھیں پاک کر، اِنھیں اپنا بنا۔ اِے باپ، اِنھیں شفا دے۔ اور وہی قدرت جس نے یسُوع کو قبر سے نکال کھڑا کیا، اِن کے فانی بدنوں کو جلائے اور مسیح میں اِنھیں نیا مخلوق بنائے۔ خداوند اِنھیں اچھی صحت اور قوت عطا کر تاکہ یہ تیری خدمت کریں۔

(168) اِے خداوند، مجھے بھی یاد رکھ۔ میں تیرا خادم ہوں۔ کھڑے ہو کر دُعا کرنے میں، میری مدد کر۔ اور میں دُعا کرتا ہوں کہ رُوح اُلقدس ہماری رہنمائی کرے گا اور ہمیں استعمال کرے گا، اور اس دن تک ہماری رہنمائی کرے گا جب ہم یسُوع کو روبرو دیکھیں گے جب اُس کی جلالی آمد ہوگی اور ہم ہوا میں اُڑ کر بادلوں پر اُس کا استقبال کرینگے۔ ہم مسیح کے نام میں یہ مانگ لیتے ہیں۔ آمین۔

میں اُس سے محبت کرتا ہوں، میں...... (کیا آپ محبت کرتے ہیں؟)
کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے محبت کی
اور میری نجات کو کلوری کی سولی پر خریدا۔

(169) اب، اگر ایک دوسرے سے محبت نہیں کرتے جس کو آپ نے دیکھا ہے، تو پھر خداوند سے کیسے محبت کرینگے جس کو آپ نے دیکھا ہی نہیں؟ اسلیئے اب جب ہم گاتے ہیں میں اُس سے محبت کرتا ہوں، تو آیئے اپنے ساتھ والے سے دلی طور پر محبت سے ہاتھ ملائیں۔

میں اُس سے محبت کرتا ہوں،......

[بھائی برنہم اپنے چوگرد کھڑے لوگوں سے ہاتھ ملاتے ہیں-ایڈیٹر۔] بھائی نیول، خدا آپ کو برکت دے۔ [جماعت گیت گانا جاری رکھتی ہے۔]

کلوری کی سولی پر۔
آئیں اپنے ہاتھوں کو اُس کیلیئے بلند کریں۔
میں اُس سے محبت کرتا ہوں، میں اُس سے محبت کرتا ہوں
کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے محبت کی اور میری نجات کو کلوری کی سولی پر خریدا۔

(170) کیا آپ ایک اچھے گیت کو، سُننا پسند کرینگے؟ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ہم میں انڈیانا پولسِ کی جانب سے ایک مبشرانہ گیت گانے والا لیڈر موجود ہے۔ اور میرا یقین ہے کہ یہ بھائی کیڈل ٹیبر نیکل میں گاتا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ ٹھیک ہے، جناب۔ یہ اِسی جگہ کیڈل ٹیبر نیکل میں گاتے ہیں۔ کتنے لوگوں کو ای۔ ہاورڈ کیڈل یاد ہے؟ اوہ، میرے عزیزو! خدا اِس کی بیش قیمت روح کو سکون دے۔ ہوا میں بولتی ہوئی کوئل کی طرح، ایک عورت جس کے گیت میں محبت سے سُنتا تھا، کسی سے بھی بڑھ کر جس کا گیت میں نے اپنی زندگی میں سُنا تھا، وہ مسز۔ کیڈل ہی تھی، جو گاتی، ''قبل اِسکے کہ آج صبح آپ اپنے کمرے کو چھوڑیں، کیا تم نے اپنے نجات دہندہ مسیح کے نام میں دُعا کرنے کا سوچا، کیا آج وہ ہماری ڈھال ہے؟''

(171) ایک صبح ٹھیک اُس پار سڑک کے، ایک چھوٹے سے دو کمرے کے گھر میں، جو میں نے لے رکھا تھا، میں جا رہا تھا کہ آگے بڑھ کر آگ جلاوں۔ لیکن چولھا جلتا ہی نہیں تھا۔ اور میں اُسے جلانے کی کوشش کر رہا تھا، اور تیز ہوا اندر آئی، اور اُس نے چولھے کو میرے سامنے بجھا دیا۔ اور ٹھنڈ بہت تھی، اور میں تقریباً جمنے کو تھا۔ اور ٹھنڈک پورے فرش پر تھی، اور میں پاؤں سے بھی ننگا تھا؛ اور کوشش کر رہا تھا کہ یہ پرانا ٹین سے بنا، پتلی نلی والا چولھا جل جائے۔ اور میں نے......اور میں نے اور میڈا نے ابھی حال ہی میں شادی کی تھی۔ اور میں کوشش کر رہا تھا، کہ وہ پرانی لکڑیاں جو کہ تھوڑی گیلی تھیں جل جائیں اور آگ جلتی ہی نہیں تھی، اور میں وہاں بیٹھا ہوا تھا، کہ میں نے سوچا ''اوہ، میرے خدایا! میں دوبارہ آگ جلانے کی کوشش کرونگا۔'' آخر کو تو اِس پرانے پنکھے نما چولھے کو، اِس طرح سے جلنا ہی تھا۔ اور میں وہاں پہنچا اور اُس طرف مڑا جہاں ریڈیو پڑا تھا اور میں نے ریڈیو چلا دیا، اور اِس عورت نے گانا شروع کیا، ''قبل اِس کے کہ آج صبح آپ اپنے کمرے کو چھوڑیں، کیا آپ نے دُعا کرنے کا سوچا۔'' میں اُسی گھڑی فرش پر دُعا میں جھک گیا، اپنے نجات دہندہ مسیح کے نام میں، کیا آج وہ ہماری ڈھال ہے؟'' اوہ، کتنی محبت سے میں اُس عورت کو سنتا تھا!

(172) جب کبھی میں دریا کے اُس پار جاونگا، تو میں یقین کرتا ہوں کہ میں وہاں مسز۔ کیڈل کو بیٹھے ہوئے سُنونگا۔ آپ جانتے ہیں، میں نے ہمیشہ ایک اقرار کیا تھا۔ دریا کے اِس طرف، جہاں سدا بہار درخت ہے، آپ جانتے ہیں، یعنی زندگی کا درخت؛ اور دریا کے پار دوسری طرف، وہاں

فرشتوں کی کوائر ہے جو دن رات گاتی ہے، بلکہ وہاں رات ہوتی ہی نہیں، سارا دن گاتے ہیں، سمجھے۔ اور میں بھی اِس جگہ ہونگا اور ذرا پیچھے بیٹھ کر اِسے سُنونگا۔ اور میرا یقین ہے کہ میں وہاں پر مسز۔ کیڈل کو بھی گاتے سنوں گا۔

(173) خدا ہمارے بھائی کو برکت دے۔ میں اِس بھائی کا نام بھول گیا ہوں۔ کیا نام ہے، بھائی؟ [بھائی کہتا ہے، ''نیڈ وول مین۔'' - ایڈیٹر۔] بھائی نیڈ وول مین ابھی آپ کیلئے گیت گائینگے۔ بھائی نیڈ وول مین، آج آپ کو یہاں پا کر بڑی خوشی ہوئی۔ [بھائی نیڈ وول مین گاتے ہیں میرے دل کی ہیکل۔]

ایک رہنما

(A Guide)

URD62-1014E

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، 14 اکتوبر، 1962 ، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2013 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org